رہنمائے اساتذہ کرام

اُردو کا
گلدستہ
خصوصی اشاعت

سورج مُکھی

ساتویں جماعت کے لیے

فوزیہ احسان فاروقی

OXFORD
UNIVERSITY PRESS
اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

تعارف

الحمدللہ ''اُردو کا گلدستہ'' اُردو کی کُتب کا ایسا گلدستہ ثابت ہوئی جس کی خوشبو سے اساتذہ اور طلبہ دونوں لطف اندوز ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ طلبہ اور اساتذہ کا ذوق شوق سے زُبان و ادب کی نشوونما کی سرگرمیوں میں حصّہ لینا ان کی اُردو سیکھنے اور سکھانے میں دل چسپی کا بین ثبوت ہے۔ ذاتی مشاہدے اور تحقیق، نیز اساتذہ سے ملنے والی آراء و تجاویز کی روشنی میں ان کُتب پر نظرثانی کی گئی ہے۔ نئے ایڈیشن میں کچھ اضافے اور ترامیم اس ضمن میں کیے گئے ہیں۔

- قومی نصاب میں دی گئی ہدایات کے مطابق منتخب اور ترتیب دیا گیا تدریسی مواد
- تدریسی مواد میں اضافہ (مشہور و معروف اُدبا اور شعرا کی نگارشات کی شمولیت) اسباق کی مشقوں میں معروضی اور موضوعی سوالات کی تقسیم
- صرف و نحو، ذخیرۂ الفاظ، اسلوب زُبان، محاسنِ بیان اور انشاء کے ضمن میں ترتیب و تناسب سے دیا گیا مواد۔
- Bloom's Taxonomy کو مدِّنظر رکھتے ہوئے تفہیمی سوالات کی تیاری
- سرگرمیوں کی تجاویز اور وضاحت
- ذخیرۂ الفاظ میں بتدریج اور خاطر خواہ اضافہ
- کُتب کے آخر میں فرہنگ (فہرست الفاظ)

☆ اساتذہ کی آسانی اور ان کُتب کے استعمال سے مطلوبہ اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے یہ رہنمائے اساتذہ دی گئی ہیں۔ ان رہنمائے اساتذہ میں مندرجہ ذیل نکات شامل ہیں:

۱۔ تدریسی مواد کی وضاحت

۲۔ دو میعاد میں تقسیم نصاب (مجوزہ)۔ اساتذہ اپنے اسکولوں کے نظام کے تحت اس میں تبدیلی کر سکتے ہیں، مثلاً: اگر آپ کا تعلیمی سال تین میعادوں پر مشتمل ہے تو ہر دو یونٹ کے بعد ان یونٹس میں سکھائے گئے نظریات ہی نصاب کا حصّہ ہوں گے۔ اسی طرح ان دو یونٹوں میں سکھائے گئے نظریات ہی کی جانچ بھی لی جائے گی۔

۳۔ کتاب، یونٹ اور ہر سبق اور نظریے کے مقاصد کی وضاحت

۴۔ حل شدہ مشقیں اور تشریحات

۵۔ کُتب میں دی گئی سرگرمیوں کی وضاحت

۶۔ اوقات کار کی تقسیم کا نمونہ (ایک بلاک/پیریڈ میں وقت کی تقسیم کیسے کی جانی چاہیے۔)

۷۔ قواعد، تفاہیم، تخلیقی لکھائی (نظم نگاری، نثر پارے، پیراگراف، مضامین ......) کروانے کا طریقۂ کار اور تجاویز

اُمّید ہے کہ ان رہنمائے اساتذہ کی وجہ سے اُردو زُبان کی تدریس کا عمل آسان اور مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔ ثانوی جماعتوں کی کُتب کے آخر میں دیا گیا نصابی گوشوارہ اساتذہ کے لیے پچھلے اور آئندہ سکھائے جانے والے موضوعات و نظریات میں ربط، پہچاننے میں مدد دے گا۔ خلوص نیت سے کیا جانے والا یہ کام ہماری دنیا اور آخرت میں کامیابی کا وسیلہ بنے گا۔ اِنشاء اللہ

فہرست

ہدایات برائے اساتذہ کرام ۱
حمد ۷
نعت رسول اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ۱۰
سیرتِ حضرت محمّد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ۱۴
یومِ آزادی ۱۶
لالک جان شہید ۱۹
نظم: سورج وطن ہمارا ۲۲
مثالی طالب علم کون؟ ۲۵
قصّے اور داستانیں (برائے مطالعہ) ۲۸
اعادہ / پہلا جائزہ ۲۹
قصۂ حضرت یوسف علیہ السّلام ۳۲
چچا چھکّن نے ردّی نکالی ۳۴
نظم: آدمی نامہ ۳۷
ہماری دُنیا ۳۹
ایجادات ۴۱
مرزا نکتہ ۴۵
نظم: بارش کا پہلا قطرہ ۴۶
ماحولیات ۴۹
عبدالسّتار ایدھی ۵۲
اعادہ/ دوسرا جائزہ ۵۶
نظم: ایک آرزو ۵۹
علّامہ محمّد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ۶۱
نام دیو مالی ۶۳
زرگزشت ۶۶
اُم المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ۶۷
قادر نامہ، غزل ۷۰
دو پرانی کہانیاں ۷۳
دُنیا گول ہے؟ ۷۶
نظم: مرغِ مرحوم ۷۸
اُردو کے چٹخارے ۸۰
اعادہ / تیسرا جائزہ ۸۱

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

مجوزہ خاکہ برائے ایک پیریڈ (۴۰ منٹ)

اعادہ/ تعلق بنانا: سکھائے گئے کاموں/ سابقہ معلومات سے تعلق بنانا۔ آمادگی: نئے نظریے کو سیکھنے کے لیے آمادہ کرنا۔	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً
اعلانِ سبق/ پیشکش۔نظریے/ کام کا تعارف اور وضاحت۔	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً
طلبہ کا کام۔سرگرمی/پڑھائی/لکھائی........ آخری پانچ منٹ میں کرائے گئے کاموں/ کام کا جائزہ لیجیے اور گھر کے کام کا طریقہ سمجھائیے۔	(۲۵ سے ۳۰ منٹ) اندازاً

نوٹ: مختلف سرگرمیوں کے لیے وقت کی تقسیم مختلف ہوسکتی ہے، مثلاً: کسی نئی آواز/نظریے کا تعارف زیادہ وقت لے سکتا ہے۔ یا لکھنے کے کام کو زیادہ وقت درکار ہوسکتا ہے۔ اساتذہ اپنی صوابدید کے مطابق اپنے اوقاتِ کار کی تقسیم کر سکتے ہیں۔

یہ بات مدِّنظر رکھنی ضروری ہے کہ سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کے مواقع متوازن طریقے سے منصوبہ بندی میں شامل کیے جائیں۔لکھائی کے لیے طلبہ کو زیادہ وقت درکار ہوتا ہے اس کا بھی خیال رکھا جائے۔

زُبان کی نشوو نما کے مراحل پر توجہ رکھتے ہوئے ہر سبق/نظریہ اسی ترتیب سے سکھائیے۔

سننا ← بولنا ← پڑھنا ← لکھنا

زُبان سکھانے کے لیے سننے اور بولنے کے مواقع کی فراہمی ضروری ہے اس کے لیے:

- گفت گو کیجیے۔ دُرست تلفّظ اور معیاری زُبان کا خیال رکھیے۔
- سوالات کیجیے۔سوال کے بعد جواب کا انتظار کیجیے۔
- کہانیاں، نظمیں، اخبار، رسائل ...... سنانا اپنی منصوبہ بندی کا حصّہ بنائیے۔ اس سے نہ صرف طلبہ کی غور سے سننے کی مہارت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ خود پڑھنے کا شوق بھی بڑھتا ہے۔
- سن کرعمل کروانے کی مشق بھی اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے۔
- مثلاً: املا بھی سُن کرعمل کرنے ہی کی ایک سرگرمی ہے۔ یہ آپ کی منصوبہ بندی کا ایک مستقل حصّہ ہونا چاہیے۔ (مثلاً: ہفتے میں ایک بار)
- طلبہ کو جماعت میں بولنے کےمواقع فراہم کیجیے، مثلاً: سوالات کے جوابات دینا، کہانی/نظمیں سنانا، پہیلیاں بوجھنا، اپنے کیے گئے کاموں کے بارے میں جماعت کو بتانا، ڈرامے میں حصّہ لینا، اپنے خیالات کا اظہار کرنا ......

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

اُردُو تدریس کے اہم نکات :

اساتذہ مندرجہ ذیل نکات پر توجہ مرکوز کرنے سے مطلوبہ اور بہترین نتائج حاصل کر سکیں گے :

- سیکھنے کے عمل کے لیے مثبت اور حوصلہ افزاء ماحول یقینی بنائیے۔غلطیوں کی اصلاح مثبت طریقے سے کروائیے تاکہ بچّے خوفزدہ ہوئے بغیر سیکھیں اور ان میں پڑھنے کا شوق بڑھے۔
- استعمال کی جانے والی تمام کُتب کا خود بغور مطالعہ کیجیے۔ ان کے رہنمائے اساتذہ کے صفحات پڑھیے۔مشکل درپیش ہونے کی صورت میں اپنے ساتھی یا صدر معلّم سے وضاحت کروالیجیے۔

اعادہ/سکھائے گئے نظریات سے تعلق بنانا :

کوئی بھی نیا نظریہ یا لفظ متعارف کرواتے ہوئے طلبہ کی سابقہ معلومات اور معیار کو مدِّنظر رکھا جائے۔ اس کے لیے سوالات اور گفت گو کے ذریعے معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ اپنے سکھائے گئے نظریات کو دُہرا کر آگے بڑھا جا سکتا ہے۔

یاد رکھیے سیکھنے کا عمل ایک زنجیر کی طرح ہے جس کی کڑیاں ملانی بہت ضروری ہیں۔

تعارف/آمادگی :

تعارف دل چسپ طریقے سے کروانے سے بچّے نئے نظریات سیکھنے کے لیے بہتر طور پر آمادہ ہوتے ہیں۔ اس کے لیے تھوڑی سی تیاری بہت بہترین نتائج دیتی ہے۔

پڑھائی :

اہمیت : پڑھائی کی جانب رغبت دلائی جانی از حد ضروری ہے۔ پڑھنے کے جتنے مواقع طلبہ کو حاصل ہوں گے ان کے لکھائی کے کام میں اتنی ہی بہتری آئے گی اسی طرح ان کے فہم میں بھی اضافہ ہو گا۔ پڑھنے کے لیے نصابی کُتب کے علاوہ بھی مختلف قسم کے مواد سے مدد لیجیے، مثلاً: اخبار، رسائل، کہانی کی کُتب، انٹرویوز، نظمیں وغیرہ۔

ہفتے میں کم از کم ایک دن ضرور کُتب پڑھنے اور سننے سنانے کے لیے مخصوص کیجیے۔ بڑے بچّوں کی لکھی ہوئی کہانیاں، نثر پارے، نظمیں، لطائف، پہیلیاں چھوٹے بچّوں/دوسرے سیکشن کے بچّوں کو پڑھنے کا موقع فراہم کیجیے اسی طرح اسمبلی اور مختلف مواقع اس مقصد کے لیے استعمال کیجیے جب طلبہ ایک دوسرے کا کام دیکھ سکیں۔

سبق پڑھنے اور پڑھانے کا طریقۂ کار :

نمونہ پڑھائی: خود دُرست تلفّظ سے حرف بہ حرف دُرست پڑھ کر سنائیے۔ جب آپ پڑھیں تو بچّے ان الفاظ پر اُنگلی رکھنے کے ساتھ نظر بھی رکھے ہوئے ہوں۔ تأثرات کا خیال رکھتے ہوئے پڑھیے۔

- طلبہ کی پڑھائی : کوئی بھی سبق شروع کرنے کے لیے مثالی بلند خوانی ان طلبہ سے کروائیے جو اچھّا پڑھتے ہوں۔ اس دوران بھی تمام بچّوں کا پڑھے جانے والے الفاظ پر نظر رکھنا یقینی بنائیے۔

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

- انفرادی: باری باری ہر بچّے سے پڑھوائیے۔ اٹکنے کی صورت میں مدد کیجیے۔ طلبہ اپنی انفرادی پڑھائی ریکارڈ کر کے سُن بھی سکتے ہیں تاکہ اپنے لہجے کا اتار چڑھاؤ اور تلفّظ کی دُرستی کی خود تصحیح کر سکیں۔
- جوڑی میں پڑھیں: دو دو بچّوں کی جوڑی بنائیے۔ (ایک بچّہ اچھا پڑھنے والا ہو اور ایک بچّے کو مشکل درپیش ہو)
  (۱) دونوں بچّے ایک دوسرے کو پڑھ کر سنائیں۔
  (۲) پھر وہ باری باری جماعت کو پڑھ کر سنائیں۔
- گروہ: گروہ میں پڑھائی کروائیے۔ ایک بچّہ پڑھے اور باقی بچّے سُنیں۔
  نظمیں تحت اللفظ اور ترنم دونوں طرح پڑھوانے کا اہتمام رکھیے۔

نوٹ: ضروری نہیں کہ یہ تمام حکمت عملیاں ہی اختیار کی جائیں۔ یہ آپ کی صوابدید پر ہے کہ آپ کس طرح کی حکمت عملی کب اختیار کرتے ہیں۔

خوش خطی:

- خوش خطی کی مشق پابندی سے کرائی جانی انتہائی ضروری ہے۔

نمونہ خوش خطی:

- مقابلۂ خوش خطی کروائیے۔
- ہمیشہ لکھائی کے کام کے دوران عمدہ لکھنے اور دُرست بناوٹ کی طرف توجہ دلاتے رہنے سے طلبہ کے کاموں میں بہتری آتی ہے۔

املا:

- املا کروانا بچّوں کی تحریری صلاحیتوں میں اضافے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ اس کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جاسکتے ہیں۔
- املا ان ہی الفاظ کا لیجیے جن کو پڑھنے اور لکھنے کی وہ اچّھی طرح مشق کر چکے ہوں۔
- املا کے لیے مختصر پیراگراف یا عبارتوں کا انتخاب کیجیے۔ تیاری کروائیے اور املا لیجیے۔

نوٹ: تیاری کا طریقہ بتائیے:

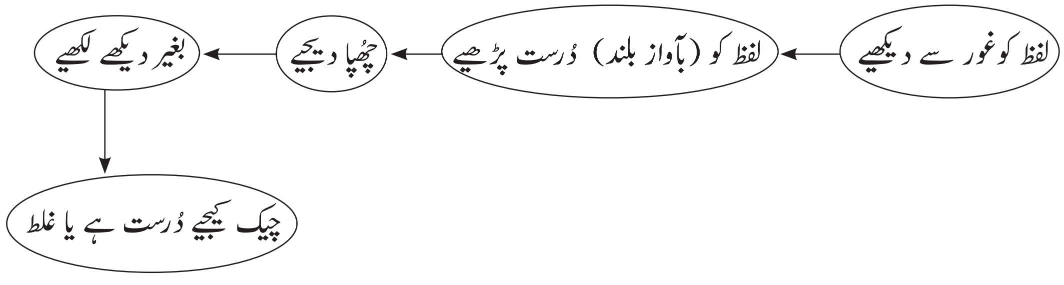

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

خود اصلاحی :

املا یا کسی بھی کام کی خود اصلاحی (self correction) کروانے سے طلبہ اپنے کاموں کا تنقیدی نگاہ سے جائزہ لینا سیکھتے ہیں۔

طریقۂ کار :

- کام کے بعد طلبہ کو ان کی پنسلیں ، قلم رکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- طلبہ اب اپنے ہاتھوں میں نیلے رنگ کی پنسلیں/کسی اور رنگ کے قلم (لکھائی سے مختلف رنگ ہونا ضروری ہے) لے لیں۔
- تختۂ تحریر پر دُرست الفاظ / حل لکھیے۔
- طلبہ تختۂ تحریر/کتاب سے دیکھ کر اپنی اغلاط پر نشان لگائیں۔
- طلبہ اپنی اغلاط نشان زد کرنے کے بعد دُرست الفاظ/جملے/جوابات کاپی کے صفحے کے بقیہ حصّے یا نئے صفحے پر لکھیں تا کہ اُنھیں دُرست کام یاد رہ سکیں۔

تفاہیم :

طلبہ کی فہم کی صلاحیتوں میں اضافہ کروانا اتنا ہی اہم ہے جتنا انھیں پڑھنا اور لکھنا سکھانا۔ عبارت سے معانی اخذ کرنا ، سوالات کے جوابات از خود ڈھونڈنا اور لکھنا تھوڑی سی محنت اور توجہ سے سکھایا جا سکتا ہے۔ ضروری ہے کہ ایسا کیا جائے۔ یاد کرنا سکھانا ایک مہارت ہے لیکن سمجھ کر اپنے الفاظ میں اظہار کرنا ضرور سکھایئے۔

تخلیقی لکھائی : نثر نگاری/نظم نگاری

حُروف سے الفاظ اور الفاظ سے جملے اور جملوں سے پیراگراف اور مضامین لکھنا سکھانا ایک بہ تدریج اور محنت طلب کام ہے۔ اس سلسلے میں ان کُتب میں دیا گیا طریقۂ کار بہت مددگار ہے۔

- اس کام سے پہلے زُبانی گفت گو اور موضوع سے متعلق الفاظ کی لکھائی کی مشق بہت ضروری ہے۔
- ان کُتب میں دی گئی خاکہ بندی Graphical Presentation کی مدد سے نثرنگاری کروایئے۔
- پہلا مسودہ (first draft) لکھوانا اور پھر اس کی اصلاح کر کے جماعت کے کام میں خوش خط لکھوانا، وقت تو لیتا ہے لیکن اس طرح کام بہت عمدہ ہوتا ہے اور بچّے اپنی غلطیوں سے سیکھتے ہیں۔

سمعی و بصری مواد کا استعمال (Audio visual aids)

- جہاں تک ممکن ہو سمعی و بصری مواد کا استعمال کیجیے۔
- معیاری کہانیوں اور نظموں کے CD کیسٹ سنایئے۔
- معیاری اضافی کُتب کا مطالعہ بھی کروایئے۔
- چارٹس اور دیگر بصری مواد مؤثر انداز میں استعمال کیجیے۔

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

حوصلہ افزائی :

- بچّوں کے کام کی حوصلہ افزائی انھیں اعتماد بخشتی ہے اور ان کے ذاتی تشخص کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جاسکتے ہیں۔
- ان کے کام کو جماعت میں آویزاں کیجیے۔ (کوشش کیجیے کہ تمام بچّوں کی باری آئے)
- طلبہ کے کام کو پڑھ کر سنائیے یا طالب علم سے ہی پڑھوائیے۔
- اسمبلی / دوسرے سیکشن / دوسری جماعت میں پیش کروائیے۔
- ان کے کاموں کی نمائش کا اہتمام کیجیے۔

سرگرمیاں :

۱۔ ڈرامے اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے، مثلاً: ''چچا چھکّن نے ردّی نکالی/وہ درخت/گاؤں اچھے یا شہر'' بچّوں کو کردار بناکر کروایا جانا ضروری ہے۔ جماعت کے پانچ پانچ بچّوں کے گروپ کو باری باری موقع دیا جائے۔ اسی طرح تقریباً ہر سبق اور نظم کے ڈرامے کروانے سے اُن میں بولنے کا اعتماد پیدا ہوتا ہے اور معلّم کو ڈراموں کی تیاری کے دوران طلبہ کے تلفظ اور ادائیگی دُرست کرنے کا موقع ملتا ہے۔

۲۔ ہفتۂ پڑھائی اپنی سالانہ منصوبہ بندی میں شامل کیجیے۔ اس ہفتے میں میلۂ کُتب کا انعقاد، مشاعرہ، کسی مصنّف کا انٹرویو، پڑھی گئی کُتب پر ڈرامے، کسی پرنٹنگ پریس کا تعلیمی دورہ جیسی سرگرمیاں کروائی جاسکتی ہیں۔ پابندی سے کوئی بھی اُردو کتاب، رسالہ، اخبار پڑھنے کے لیے دینے کی سرگرمیاں کروائیے۔

۳۔ ناشرین کو مدعو کرکے اُن کی کُتب کا اسٹال لگوائیے تاکہ بچّے اپنے جیب خرچ/عیدی کو کتابیں خریدنے کے لیے استعمال کرنے کی جانب راغب ہوسکیں۔

۴۔ شاعری سے رغبت دلائیے۔ نظمیں زُبانی یاد کروائیے۔ طلبہ کا نظمیں سنانے کا مقابلہ کروائیے۔ یہ نظمیں ان کی اپنی لکھی ہوئی، مختلف اخبارات و رسائل، کُتب سے لی گئی ہوسکتی ہیں۔

۵۔ بچّوں میں ادبی ذوق کو پیدا کرنے کے لیے ''ادبی نشست'' کا اہتمام کیجیے۔ جماعت میں موجود بچّوں کو موضوع دے کر چھوٹی نظمیں یا اشعار، ادب پارے گھر سے لانے کے لیے کہیے۔ اب اُن کے گروپ تشکیل دیجیے اور اِن گروپوں کے نام شعرا کرام کے نام پر رکھیے جیسے اقبال گروپ اور صوفی تبسم گروپ، پطرس گروپ، احمد ندیم قاسمی گروپ۔ پھر دن مقرر کرکے جماعت میں باقاعدہ ادبی نشست منعقد کروائیے۔ اس سے دو دن قبل بیجز تیار کروائیے اور بچّوں کو تیاری کا وقت بھی دیجیے اور مقررہ روز تختۂ تحریر پر ''ادبی نشست'' خوش خط لکھیے۔ ربن اور بچّوں کے تیار کردہ پھولوں سے سجاوٹ کیجیے۔ تختۂ تحریر کے دائیں، بائیں نشستیں ترتیب دیجیے اور سب گروپوں کو آمنے سامنے بٹھائیے۔ ایک بچّے سے میزبانی کرواتے ہوئے باقاعدہ نشست کا آغاز کروائیے۔ اب سب گروپ باری باری اپنی تیارکردہ نظمیں/اشعار / کہانیاں، ادب پارے اچّھی آواز اور انداز کے ساتھ پڑھ کر سنائیں گے اور جماعت کے باقی بچّے سُن کر بہترین پڑھنے والے کے انتخاب میں مدد دیں۔ سب سے اچّھا پڑھنے والے کا نام لکھ کر تختۂ نرم پر لگائیے اور باقی بچّوں کی بھی وصلہ افزائی کیجیے۔

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

۶۔ ہر یونٹ کے اختتام پر ”بک رپورٹس“ بچّوں سے تیار کروائیے۔ یہ کام اسکول کی لائبریری میں کروائیے اور اس کے لیے ایک پیریڈ مختص کیجیے۔ ہر بچّہ جو کتاب پڑھے اس کے متعلق کتاب سے دیکھ کر کتاب کے بارے میں رپورٹ تیار کرے اور یہ رپورٹ استاد کے پاس جمع کروا دے، جسے بعد میں استاد جماعت میں پڑھواکر سنائیں تاکہ دیگر بچّوں میں بھی اس کتاب کو پڑھنے کا شوق پیدا ہو، مثلاً: کتاب کے مصنّف کا نام، کتاب کا نام، کتاب کا موضوع، کتاب کا سرورق، کتاب میں موجود تصاویر/کرداروں کا تذکرہ، کون سا کردار اچّھا تھا اور کیوں؟ کون سا کردار بُرا تھا اور کیوں؟ کتاب کا دل چسپ ترین منظر تحریر کروائیے۔ کتاب پڑھ کر ذہن میں اُبھرنے والی تصاویر بھی بنوائیے۔

نصابی گوشوارے کی مدد سے اساتذہ پچھلی اور آئندہ جماعتوں میں پڑھائے گئے اور پڑھائے جانے والے موضوعات اور نظریات کو جان کر اپنے کام میں بہتر ربط قائم کرسکتے ہیں۔

رہنمائے اساتذہ میں حل شدہ نمونوں، قواعد صرف و نحو، زُبان دانی اور انشاء پردازی کی اصناف سے اپنی تدریس میں معاونت حاصل کیجیے۔

اپنے سکھائے ہوئے ہر نظریے کی جانچ لیتے رہیے۔ ہر یونٹ کے آخر میں اُس یونٹ میں سکھائے گئے نظریات کی جانچ کیجیے۔ ایک میعاد/میقات ختم ہونے پر میعادی جانچ اور سال کے آخر میں سالانہ جانچ لیجیے۔ جانچ کے پرچے مندرجہ ذیل حصّوں میں تقسیم کر لیجیے:

- ادب
- زُبان (قواعد)
- تفہیم
- نثر نگاری

نوٹ:
اساتذہ اپنی صوابدید اور تدریسی دورانیے کے لحاظ سے دیے گئے منصوبۂ اسباق میں کچھ ترامیم اور اضافے کر سکتے ہیں، مثلاً: مشقی سوالات زیادہ ہونے کی صورت میں کچھ سوالات زُبانی اور کچھ بطور گھر کا کام دیے جا سکتے ہیں۔

حمد... (صفحہ ۱ تا ۳)

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- ربّ العالمین کی یکتائی اور بڑائی سے روشناس ہوسکیں۔
- اللہ تعالیٰ سے محبّت اور اس کی رضا کے مطابق عمل کرنے کا اخلاص و جذبہ پیدا ہو سکے۔
- اُردو کے عظیم شاعر اکبر الہ آبادی سے متعارف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کو صحیح بناوٹ کے ساتھ خوش خط لکھ سکیں۔
- نئے الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- اشعار کی تشریح اور سوالوں کے جواب اخذ کرسکیں۔
- جُملہ سازی کرسکیں۔
- متشابہ الفاظ (اعراب کے بدلنے سے معانی بدلنے) کا اعادہ کرسکیں۔
- قافیے سمجھ کر ان کی پہچان کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۵-۶

طریقۂ کار:

- نظم کی بلند خوانی دُرست تلفّظ اور تاثرات سے کیجیے۔
- طلبہ سے دُرست تلفّظ سے باری باری تین تین اشعار پڑھوایئے۔ زُبانی سوالات پر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- دُرست تلفّظ اور تاثرات کے ساتھ پڑھائی کے بعد نئے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے۔ طلبہ سے پوچھ کر، خود بتا کر اور کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ سے معانی تحریر کیجیے۔
- الفاظ معانی کی مدد سے حمد کے اشعار کی تشریح زُبانی کر کے مفہوم سمجھایئے۔
- سوالوں کے جوابات اور جُملہ سازی کروایئے۔
- قافیے سمجھا کر ان کی پہچان کروایئے۔ حمد کے قافیے لکھوایئے۔
- متشابہ الفاظ (اعراب کے بدلنے سے لفظ کے معانی بدلنا) طلبہ کو سمجھایئے اور مشق حل کروایئے۔
- حمد کا مرکزی خیال تحریر کروایئے۔

- دیے گئے اشعار پر تبادلۂ خیال کیجیے پھر طلبہ کو تشریح لکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- حمد کے پہلے چار اشعار خوش خط لکھوائیے اور پھر املا کی تیّاری کروا کر املا لیجیے۔
- سرگرمی کا کام کروائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔معروضی سوالات کے جوابات

خدا ہی ہے زمین و آسماں کا خالق و مالک	اسی کے حکم کا تابع فلک پر ہر ستارہ ہے
اسی کے حکم سے ہے رات دن کی یہ کمی بیشی	ہر اک کو اپنی مرضی سے جِلایا اور مارا ہے
وہی دُنیا میں ہے اس زندگی و موت کا خالق	سمجھ لو امتحان اس دار فانی میں تمھارا ہے
اگر اعمال اچھے ہیں تو پاؤ گے بڑے درجے	اسی کی قدرت و صنعت نے عالم کو سنوارا ہے

۲۔مختصر جوابات

(i) حمد کے شاعر 'اکبر الہ آبادی' ہیں۔

(ii) یہ سوال طلبہ کو خود حل کرنے دیجیے۔

(iii) خدا ہی ہے زمین و آسماں کا خالق و مالک — اسی کی قدرت وصنعت نے عالم کو سنوارا ہے

(iv) بزرگوں کا ادب • اللہ کا ڈر • آنکھوں میں شرم

(v) یہ سوال طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

۳۔ تفصیلی جوابات

(i) ؎ اگر اعمال اچھے ہیں تو پاؤ گے بڑے درجے
سمجھ لو امتحاں اس دارِ فانی میں تمھارا ہے

حوالہ: پیشِ نظر شعر، نظم 'حمد' سے لیا گیا ہے۔ اس کے شاعر اکبرؔ الہ آبادی ہیں۔ آپ کی شاعری کی یہ خوبی تھی کہ نئی تہذیب کی خامیوں کو نہایت شگفتہ انداز میں بیان کیا۔ اسی طرزِ نگارش کی بنا پر آپ ''لسان العصر'' کہلائے۔

تشریح: پیش نظر شعر میں شاعر انسانوں کو نہایت دلکش اور دل میں اُتر جانے والے انداز سے یہ پیغام دے رہے ہیں کہ یہ دُنیا، یہ زندگی ختم ہونے والی ہے اور یہی ہمارے لیے ایک امتحان گاہ ہے اور جب ہم اس زندگی کے امتحان میں اچھی کارکردگی کریں گے تو یقیناً نتیجہ بھی آخرت میں اچھّا ملے گا اور اس کے برعکس کارکردگی ہوگی تو نتیجہ بھی ہمارے اعمال کے مطابق ہی دیا جائے گا۔ یا یوں سمجھ لو کہ یہ دُنیا آخرت کی کھیتی ہے۔ یہاں جیسا بوؤ گے آخرت میں ویسا ہی کاٹو گے۔

(ii) اس کا جواب طلبہ کو خود تحریر کرنے دیجیے۔

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

۵۔ حمد کے پہلے چھے اشعار کے قافیے:

سہارا۔سنوارا۔ دھارا۔ ستارا۔ اُتار۔ اُبھار

۶۔ لغت سے تلاش کردہ الفاظ کے معانی اور مثالی جُملے

الفاظ	معانی	جُملے
عالَم	دُنیا، حالت	یہ عالَم دراصل اللہ کی کاریگری کا شاہکار ہے۔
عالِم	پڑھا لکھا	بغداد سے آیا ہوا عالِم، عربی قواعد اور فارسی زُبان کا بھی ماہر ہے۔
جَلانا	آگ لگانا	کل امّی نے ردّی کا ڈھیر جلانے کے لیے گڈو کو دیا۔
جِلانا	زندہ کرنا، تازگی بخشنا	اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت عیسیٰ علیہ السّلام مُردوں کو جِلایا کرتے تھے۔
مُلک	سلطنت	جماعت ششم کے بچّوں نے کئی مُلکوں کی معلومات اکٹھی کرکے عمدہ کتابچہ بنایا۔
مِلک	ملکیت (املاک کی جمع)	کسی کے ساتھ زیادتی کرکے اُس کی مِلک پر قبضہ کرنا قطعی طور پر ممنوع ہے۔
دُکھانا	درد دینا	کسی کا دل دُکھانے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔
دِکھانا	نظر آنا	عابدہ نے اپنے ہاتھ کی بنی ہوئی کئی چیزیں دِکھانا چاہیں مگر میرے پاس وقت نہیں تھا۔

۷۔ الفاظ کے جُملے

الفاظ	جُملے
قوّت	عمدہ کھانا جسم میں بیماریوں سے مدافعت کی قوّت پیدا کرتا ہے۔
انتظام	میں نے امّی کے ساتھ مل کر آج کی دعوت کا سارا انتظام کرلیا ہے۔
دارِ فانی	میرے محترم دادا جان میری پیدائش سے پہلے دارِ فانی سے کوچ کر گئے تھے۔
ادب	امّی کہتی ہیں کہ بڑوں کا ہمیشہ ادب کرنا چاہیے۔
علم	میں علم حاصل کر کے ایک بہت اچھّا ڈاکٹر بننا چاہتا ہوں۔

۸۔ مرکزی خیال

حمد کے شاعر اکبر الہ آبادی ہیں۔ اس حمد میں شاعر نہایت دلکش اور دل اثر جانے والے انداز میں ہمیں یہ پیغام دے رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی اس دُنیا کے مالک ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہی یہ دُنیا چلتی ہے۔ شاعر یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ دُنیا انسان کے لیے ایک امتحان ہے اگر انسان دُنیا میں اچھے کام کرے گا تو آخرت میں اچھّا پھل پائے گا اور اگر بُرے کام کرے گا تو آخرت میں ویسی ہی سزا پائے گا۔

۹۔ دیے گئے اشعار پر تبادلہ خیال کیجیے۔ بعد ازاں طلبہ کو تشریح خود تحریر کرنے دیجیے۔

۱۰۔ خوش خطی کا کام کروائیے اور املا لیجیے۔

سرگرمی:

- دی گئی سرگرمی کا کام کروائیے۔

نعت رسول اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ... (صفحہ ۴ تا ۸)

تعارف

- حضرت محمدؐ رَسُوْلُ الله خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے عقیدت و محبّت ہر مسلمان کی زندگی کا لازمی جزو ہے اور اس عقیدت کا اظہار ہر شخص کسی نہ کسی طرح کرتا ہے۔ شاعر اپنی محبّت کا اظہار نعت کی صورت میں کرتے ہیں۔ ایک شاعر کے جذبات آپ اس نعت کی شکل میں پڑھ سکتے ہیں۔ حضرت محمدؐ رَسُوْلُ الله خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ لکھنے کے ضمن میں احتیاط بے حد ضروری ہے۔ الفاظ کا چناؤ اور بیان کا طریقہ ایسا ہونا چاہیے جس میں مبالغہ آرائی نہ ہو ورنہ شرک کا خدشہ رہتا ہے اور محبّت کے اظہار کے بجائے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول حضرت محمدؐ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ناراضگی کا سبب بن سکتا ہے۔
- نعت پڑھوانے کے بعد طلبہ سے بھی نعت لکھوانے کا کام کروایا جاسکتا ہے۔ اُوپر دی گئی وضاحت کو مدنظر رکھتے ہوئے الفاظ کے انتخاب کا کام طلبہ کے ساتھ مل کر کیجیے اور پھر نعت لکھنے میں ان کی رہنمائی کیجیے۔
- جماعت میں طلبہ کی عام اغلاط کی دُرستی اسی طریقے سے وقتاً فوقتاً کرواتے رہیے تاکہ اس نوعیت کے الفاظ کی دُرست ہجّے ان کے ذہن میں راسخ ہو جائیں۔ ہو سکے تو جماعت میں اس طرح کے الفاظ کی ایک فہرست آویزاں کر لیجیے اور اس میں وقتاً فوقتاً اضافہ کرتے رہیے۔

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقصد:

- حضرت محمدؐ رَسُوْلُ الله خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی محبّت طلبہ کے دل میں پیدا ہو اور وہ اتباع محمدؐ حضرت محمدؐ رَسُوْلُ الله خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر عمل پیرا ہوں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کر سکیں۔
- نئے الفاظ خوش خط تحریر کر سکیں۔
- نئے الفاظ کے معانی اور جُملے بنا سکیں۔
- اشعار کی تشریح کر سکیں۔
- سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- متلازم/ گروہی الفاظ کو سمجھ کر استعمال کر سکیں۔
- نعت کا مرکزی خیال تحریر کر سکیں۔
- ای میل لکھنے/ کرنے کا طریقہ سیکھ سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۸

طریقۂ کار:

- دُرست تلفظ اور تاثرات سے نعت پڑھیے۔ زُبانی سوالات پر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- باری باری طلبہ سے خوش الحانی کے ساتھ نظم پڑھوائیے۔
- اشعار کی وضاحت کیجیے۔ طلبہ کو شامل کیجیے۔
- خاص الفاظ کے معنی، مشقی کام اور جُملہ سازی کیجیے۔
- متلازم/ گروہی الفاظ سمجھا کر دی گئی مشق کروائیے۔
- 'نعت' کے مرکزی خیال پر تبادلہ خیال کیجیے اور پھر طلبہ سے مرکزی خیال تحریر کروائیے۔
- تشریح کے طریقے سے (شاعر کا حوالہ دیتے ہوئے) اشعار کی تشریح کروائیے۔
- 'نعت' کے آخری تین اشعار طلبہ سے خوش خط لکھوائیے۔ دُرست بناوٹ پر زور دیجیے اور املا کی تیّاری کر کے آنے کی ہدایت دیجیے۔
- صفحہ۹ پر دی گئی وضاحت پڑھ کر طلبہ کو سنائیے۔ طلبہ کو ای میل لکھنے کا طریقہ پوچھیے اور بتائیے پھر ای میل لکھنے دیجیے۔
- سرگرمی کا کام کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔معروضی سوالات کے جوابات:

(i) حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو

(ii) حضرت آدم علیہ السّلام کو

(iii) سجدہ کرنے والا

(iv) حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا

(v) حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

۲۔سوالات کے جوابات:

(i) اس نعت کے شاعر کا نام محمّد حفیظ جالندھری ہے۔ (طلبہ کو شاعر کا مختصر تعارف خود لکھنے دیجیے)۔

(ii) اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کی تخلیق کے بعد تمام ملائک کو یعنی فرشتوں کو ان کے سامنے تعظیمی سجدہ کرنے کا حکم دیا تھا۔ اس واقعے کی وجہ سے حضرت آدم کو مسجود ملائک کہا جاتا ہے۔

(iii) ردیف: حقیقی پر، جس نے، کر دیا جس نے، میں، ہے۔

قافیہ: مسجود، معبود، زندگی، شرمندگی، قابل، باطل، آسمانوں، اذانوں، سنوارا، سہارا، قرآں، ایماں

(iv) جس نظم میں اللہ تعالیٰ کی تعریف و توصیف کی جائے اُسے 'حمد' کہتے ہیں جس نظم میں ہمارے پیارے حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے محبّت کا اظہار کیا جائے اُسے 'نعت' کہتے ہیں۔

۳۔ اشعار اور ان کے دُرست مفہوم کی عبارت:

(i) ے کیا ساجد کو شیدا جس نے مسجودِ حقیقی پر جھکایا عبد کو درگاہِ معبودِ حقیقی پر

مفہوم: حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے سجدہ کرنے والوں کو اصل حقیقت کی تعلیم دی کہ دراصل سجدے اور عبادت کے لائق کون ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے معبود حقیقی، اللہ رب العزت کی پہچان کروائی۔

زُبانی وضاحت: آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے یہ حقیقت اللہ تعالیٰ کے بندوں پر نہ صرف واضح کی کہ اصل مسجود کون ہے بلکہ سجدہ کرنے والوں کو اس معبودِ حقیقی سے اتنی محبّت دلائی کہ وہ سجدوں اور عبودیت کے بے انتہا شوقین اور شیدائی ہو گئے۔ رب کائنات سے والہانہ محبّت کا پیدا ہونا بندوں کو اللہ سے قریب کر دیتا ہے۔

(ii) گداؤں کو شہنشاہی کے قابل کر دیا جس نے ؎ غرورِ نسل کا افسون باطل کر دیا جس نے

مفہوم: حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے غریبوں کو بادشاہت کے منصب پر فائز کروایا۔ لوگ اپنے حسب نسب، آباؤ اجداد پر غرور کیا کرتے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اس غرور کے سحر کو جھوٹا ثابت کر کے صرف مومن ہونے کو باعث عزّت و افتخار بنا دیا۔

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

۵۔ متلازم الفاظ

	الفاظ	
(i)	باغ	پھول، مالی، درخت، پودے، رنگ
(ii)	شہر	عمارتیں، شور، بھیڑ، لوگ، اسکول، ہسپتال
(iii)	اسکول	بچّے، معلّمہ، معلّم، کتابیں، امتحانات، پڑھائی
(iv)	گاؤں	کھیت، کسان، ہریالی، فصل، ٹریکٹر، ٹیوب ویل
(v)	اسپتال	ڈاکٹر، مریض، بیماری، علاج، دوائیں

۶۔ الفاظ کے جُملے

الفاظ	جُملے
قابل	سلمیٰ اپنی جماعت کی سب سے قابل اور سمجھ دار بچی ہے۔
غرور	فرعون کو اپنے غرور کی سزا آج تک مل رہی ہے۔
ذکر	ذکرِ الٰہی سے انسان کے قلب کو سکون ملتا ہے۔
موذّن	موذّن صاحب نے محلے کے مسائل حل کرنے کے لیے ”سمجھوتا کمیٹی“ بنانے کی سفارش کی۔
معجزے	قرآن میں ایسے کئی معجزات ہیں جو ہماری اصلاح کا باعث ہیں۔
سنوارا	حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے دورِ جاہلیت میں عرب کے لوگوں کے اخلاق کو سنوارا۔

۷۔ مرکزی خیال:

نظم 'نعت' کے شاعر حفیظ جالندھری ہیں۔ نعت میں شاعر نہایت دلکش انداز میں حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تعریف کرتے ہوئے یہ بتا رہے ہیں کہ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے سب کو بتایا کہ اصل سجدے اور عبادت کے لائق صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ربّ العزت کی پہچان کروائی۔ شاعر اس نعت میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بلند درجے کا ذکر کر رہے ہیں اور بتا رہے ہیں کہ کیسے فرشتے ان کے لیے ہمیشہ دعا کرتے۔

۸۔ اشعار کی تشریح درج ذیل ہے:

ے وہ جس کا ذکر ہوتا ہے زمینوں آسمانوں میں
فرشتوں کی دعاؤں میں، موؤّن کی اذانوں میں

تشریح: مندرجہ بالا شعر نظم 'نعت' سے لیا گیا ہے۔ اس کے شاعر حفیظ جالندھری ہیں۔ شاعر اس شعر میں نہایت دلکش انداز میں حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تعریف کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ وہ عظیم ہستی ہیں جن کا ذکر زمینوں آسمانوں میں کیا جاتا ہے۔ فرشتے اپنی دعاؤں میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا ذکر کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو وہ درجہ دیا جو کسی اور نبی کو نہیں ملا۔ اسی لیے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے نامِ مبارک کو اذان میں شامل کیا گیا۔

ے ثنا خواں جس کا قرآں ہے، ثنا ہے جس کی قرآں میں
اُسی پر میرا ایماں ہے، وہی ہے میرے ایماں میں

تشریح: شاعر اس شعر میں حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے درجات کی بلندی بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ قرآن مجید خود حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تعریف کر رہا ہے یا یوں کہیے کہ جس برگزیدہ ہستی کی تعریف قرآن میں ہے وہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہیں۔ نبی آخر الزماں حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ذاتِ اقدس پر میں پختہ ایمان رکھتا ہوں اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے محبّت و عقیدت اور آپ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سنّتوں پر عمل کرنا میرے ایمان کا تقاضا ہے اور بحیثیتِ مومن میرے ایمان پر ہونے کی دلیل بھی۔

۹۔ نعت کے آخری تین اشعار خوش خط لکھوایئے اور املا کے لیے تیّاری کرنے کی ہدایت دیجیے۔

تخلیقی لکھائی: ای میل لکھنا

۱۰۔ دی گئی ہدایات کے مطابق طلبہ کو ای میل لکھنے کا طریقہ سمجھایئے اور پھر انھیں خود لکھنے دیجیے۔

سرگرمی:

- دی گئی سرگرمی کا کام کروایئے۔

سیرتِ حضرت محمدؐ رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ (صفحہ ۹ تا ۱۳)

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ

عمومی مقاصد:

- حضرت محمدؐ رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرتِ طیّبہ سے آگاہ ہوسکیں۔
- اخلاق حسنہ سے آگاہ ہوکر اپنی زندگی کا حصّہ بناسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کر کے جملوں میں استعمال کرسکیں۔
- تفہیمی سوالات کے جوابات سبق سے اخذ کر کے لکھ سکیں۔
- رُموزِ اوقاف میں تفصیلیہ کو سمجھ اور استعمال کرسکیں۔
- سبق کا مرکزی خیال تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد:

- سورج مکھی
- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۴۔ ۵

طریقۂ کار:

- حضرت محمدؐ رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں گفت گو ادب اور احترام کے ساتھ شروع کرتے ہوئے بتایئے کہ ایک کامل انسان کے طور پر حضرت محمدؐ رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خوبیاں گنوائی نہیں جاسکتیں۔ اس سبق میں کچھ خوبیوں اور اخلاقِ حسنہ کا تذکرہ ہے۔
- سبق کی مثالی بلند خوانی کیجیے۔ درمیان میں وضاحت طلب نکات کی وضاحت کیجیے۔
- گروہ میں آپس میں سطور بانٹ کر باری باری طلبہ سے سبق کی چند سطور کی بلند خوانی کروایئے۔
- خاص الفاظ کے معانی لکھوایئے اور زُبانی جملوں میں استعمال کروانے کے بعد کاپی میں لکھوایئے۔
- کثیر الانتخابی سوالات حل کروایئے۔
- مختصر اور تفصیلی جواب کے سوالات حل کروایئے۔
- رُموزِ اوقاف: تفصیلیہ کی پہچان کروایئے اور استعمال سکھایئے۔ پھر طلبہ کو خود جُملے بنانے دیجیے۔
- دیے گئے الفاظ کے جُملے بنوایئے۔
- سبق کے مرکزی خیال پر تبادلۂ خیال کیجیے پھر طلبہ سے سبق کا مرکزی خیال تحریر کروایئے۔

• خوش خطی کا کام کروائیے اور طلبہ کو املا کی تیاّری کرنے کی ہدایت دیجیے۔ اگلے دن املا لیجیے۔

مشقی کام:

۱۔ معروضی سوالات کے جوابات

(i) مسکرا کر (ii) سن ۱۰ ارنبوی میں (iii) صادق اور امین سے (iv) پتھر (v) غارِ حرا میں

۲۔ مختصر جوابات:

(i) حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاق کی دو نمایاں خوبیاں درج ذیل ہیں۔

- عفو درگزر۔ (بدترین دشمنوں پر قابو پاکر بھی ان کو معاف کر دیا کرتے تھے)
- بچّوں پر شفقت۔ (بچّوں پر خصوصی شفقت فرمایا کرتے تھے)

(ii) حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ رہنے والے ان کی خوش اخلاقی، ملنسار طبیعت اور شیریں زُبان ہونے کی گواہی دیتے تھے۔

(iii) جب حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر والے انھیں لینے آئے تو انھوں نے جانے سے صاف انکار کر دیا۔

(iv) حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے محبّت کا تقاضا یہ ہے کہ ہمارے اخلاق بھی ان ہی کے رنگ میں رنگ جائیں اور ہم اعلیٰ حسنِ اخلاق کے ذریعے اسلام کی دعوت کا بہترین عملی نمونہ پیش کریں۔

۳۔ تفصیلی جوابات:

(i) طلبہ کو جُملوں کی تشریح اپنے الفاظ میں کرنے دیں۔

(ii) حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی ہمارے لیے کامل نمونہ ہے۔ ہم اپنی زندگی ان کے بتائے گئے طریقوں اور ان کی سیرت پر عمل کر کے بہت بہترین طریقے سے گزار سکتے ہیں۔ اس طرح نہ صرف ہم دُنیا میں اپنے معاملات بہترین انداز سے سنوار سکتے ہیں بلکہ آخرت میں بھی کامیابی حاصل کرنے کی کوشش کرسکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرتِ طیّبہ پر عمل کرنے کی توفیق دیں۔ [نوٹ: یہ جواب طلبہ کو اقتباس کی شکل میں خود تحریر کرنے دیجیے۔]

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

۵۔ رموز اوقاف: یہاں طلبہ کو خود جُملے بنانے دیجیے۔ مثال کے لیے چند جُملے درج ذیل ہیں:

- میرے پسندیدہ رنگ درج ذیل ہیں:
  ہرا، لال اور نیلا
- پاکستان کے صوبوں کا نام درج ذیل ہے:
  سندھ، پنجاب، بلوچستان اور خیبر پختون خوا
- آج جماعت میں میں نے یہ سیکھا کہ:
  ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ اچھی طرح پیش آنا چاہیے، ایک دوسرے کے کام آنا چاہیے اور ایک دوسرے کی غلطیوں کو درگزر کرنا چاہیے۔

۶۔ الفاظ کے جُملے

الفاظ	جُملے
دیہاتی	دیہاتی اور شہری لوگوں کے رہن سہن میں بہت فرق ہوتا ہے۔
شدّت	جیکب آباد میں گرمی کی شدّت ناقابلِ برداشت ہوتی ہے۔
بے مثال	ہمارے پیارے نبی حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرتِ طیّبہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بے مثال رہتی دُنیا تک بے مثال رہے گی۔
اخلاق	انسانوں میں بہترین اخلاق رکھنے والے اللہ تعالیٰ کو محبوب ہوتے ہیں۔
مستحق	والدین اولاد کی خدمت کے سب سے زیادہ مستحق ہیں۔
عملی نمونہ	حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زندگی قرآنی تعلیمات کا عملی نمونہ ہے۔

۷۔ مرکزی خیال

اس سبق کا مرکزی خیال حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا اخلاق ہے۔ مصنف اس سبق میں۔ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی خوبیاں اور ان کے اچّھے اخلاق کا ذکر کرتے ہوئے ہم سے بھی یہ کہنا چاہ رہے ہیں کہ ہم بھی اپنے حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی طرح اعلیٰ اخلاق کے ذریعے اسلام کی دعوت کا بہترین عملی نمونہ پیش کرسکیں۔

۸۔ خوش خطی کا کام کروائیے۔ دُرست بناوٹ اور لکھائی پر توجہ توجہ دیجیے۔ املا کی تیّاری کروائیے اور املا لیجیے۔

سرگرمی:

- دی گئی سرگرمی کا کام کروائیے۔

یومِ آزادی ... (صفحہ ۱۴ تا ۲۰)

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد

- پاکستان کے بارے میں جان کر وطنیّت کے جذبات کو فروغ دے سکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- کسی بھی موضوع سے متعلق اپنی معلومات و مشاہدات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے زُبانی اظہار کرسکیں۔

- مفرد اور مرکّب جُملوں کی پہچان اور استعمال کرسکیں۔
- دیے گئے الفاظ اور محاورات کو اپنے جُملوں میں استعمال کرسکیں۔
- کم از کم ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل رُوداد لکھ سکیں۔

مدد گار مواد:

- سورج مُکھی
- تختہ تحریر

پیریڈز: ۷۔۸

طریقہ کار:

- سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ زُبانی سوالات پر تبادلہ خیال کیجیے۔
- جماعت کو گروہوں میں تقسیم کیجیے اور ہر گروہ میں سبق کے حصّے بانٹ کر باری باری بلند خوانی کروائیے۔
- سبق کے خاص الفاظ کے معانی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ سے دیکھ کر پڑھائیے اور لکھوائیے۔
- تفہیمی سوالات حل کروائیے۔
- مفرد اور مرکّب جُملوں کی پہچان کروائیے۔ زُبانی جُملے بنوائیے پھر مشق حل کروائیے۔
- دیے گئے الفاظ اور محاورات کے جُملے بنوائیے پہلے جماعت میں زُبانی جُملے بنوائیے پھر طلبہ کو کاپی میں خود نئے جُملے بنانے کی ہدایت دیجیے۔
- سبق کا آخری اقتباس خوش خط لکھوائیے۔ لکھائی اور بناوٹ پر توجہ دیجیے اور املا کی تیّاری کرنے کی ہدایت دیجیے۔
- اگلے دن سبق کا املا لیجیے۔
- طلبہ کو رُوداد کے معانی سمجھا کر پہلے اپنی کوئی رُوداد سنائیے۔
- پھر ان کی رُوداد زُبانی سُنیے۔
- اب دیے گئے طریقے اور اشاروں کی مدد سے تحریری کام طلبہ سے کروائیے۔
- دی گئی سرگرمی کا کام کروائیے۔

حل شدہ مشق:

۱۔معروضی سوالات کے جوابات:

(i) ۶:۴۵ پر (ii) سورہ رحمٰن کی (iii) معلومات کا

(iv) آزادی کے محافظ (v) ساڑھے دس بجے

۲۔مختصر جوابات:

(i) یوم آزادی کی تیّاریوں کا آغاز ۹/اگست سے ہوگیا تھا۔ طلبہ، معلّمین اور مددگار عملے نے مل کر پورے اسکول کی سجاوٹ کی۔

(ii) مہمانِ خصوصی کا نام سعید احمد صدیقی تھا۔

(iii) پاکستان کے رنگ

(iv) جماعت پنجم کے طلبہ نے جو ڈراما پیش کیا اس کا نام 'محمّد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ' تھا۔ اس کی خاص بات یہ تھی کہ فرقان نے قائد اعظم رحمۃاللہ‌علیہ کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنی جاندار اداکاری سے سب کے دل جیت لیے تھے۔

(v) انفارمیشن ٹیکنالوجی کی معلّمہ نے طلبہ کو ہدایت دی کہ وہ بھی اپنے وطن سے متعلق دستاویزی فلمیں دیکھیں۔

۳۔ تفصیلی جوابات:

(i) مہمانِ خصوصی سعید احمد صدیقی ایک مشہور کالم نگار تھے اور ان کی تحریریں ملک کے صف اول کے اخبارات و رسائل میں چھپتی تھیں۔ ان کی ملاقات قائد اعظم سے تب ہوئی جب وہ علی گڑھ یونیورسٹی میں پڑھتے تھے۔ سعید احمد صدیقی صاحب نے طلبہ کو بتا کہ قائد اعظم کے آنے کا سن کر سب لڑکے خوشی سے بے تاب تھے اور اسٹیشن پر ان کا استقبال کرنے کے لیے ایک جمِّ غفیر تھا۔ قائد اعظم جیسے ہی اپنے لیے لائی گئی گھوڑا گاڑی میں تشریف فرما ہوئے، نہایت احتیاط سے لڑکوں نے گھوڑا گاڑی کو خود چلایا اور یونیورسٹی تک لے گئے۔ بعدازاں سعید احمد صدیقی صاحب نے قائد اعظم کی تقریر کے کچھ حصّے بالکل انھیں کے انداز و لہجے میں سنائے۔

(ii) دستاویزی فلم میں درج ذیل مناظر دکھائے گئے:

- پاکستان کے سربلند پہاڑ
- سندھ اور بلوچستان کے ساحلی علاقے
- ہمالیہ کے اونچے پہاڑ
- سیف الملوک، مہوڈنڈ، بنجوسہ، شنگریلا، ہنّہ، کلری، منچھر جیسی جھیلیں
- لہلہاتے کھیت
- بیلوں اور ٹریکٹروں سے ہل چلاتے ہوئے کسان
- کشیدہ کاری کرتی خواتین
- بڑے بڑے کڑھاؤ میں بنتا گُڑ
- چھتوں پر سوکھتے میوے
- ہاتھ سے بنے قالینوں کی بہار
- بیل گاڑیوں، اونٹوں اور گدھا گاڑیوں کی دوڑ کے مقابلے
- کہیں کرکٹ، کہیں کبڈّی، کہیں پہاڑوں پر پولو کھیلتے لوگ
- پاک فضائیہ کے شاہینوں کو لڑاکا طیّاروں میں بیٹھتے دیکھنا
- سمندر کی حفاظت پر مامور بحریہ کے نوجوانوں کو بحری جہازوں پر سینہ تانے کھڑے دیکھنا
- برّی فوج کے نوجوانوں کا صحراؤں میں جنگی مشقیں کرنا

(iii) اس کا جواب طلبہ کو خود لکھنے دیجیے۔

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

۵۔ مفرد جُملے

(i) پاکستان - پاکستان ایک خُوب صُورت ملک ہے۔

(ii) مقابلہ - احمد نے تقریر کا مقابلہ جیت لیا

(iii) مہمانِ خصوصی - بلال کو مہمانِ خصوصی نے میڈل پہنایا۔

۶۔ مرکّب جُملے

- دی گئی مثالوں کی مدد سے طلبہ کو مرکّب جُملے خود بنانے دیجیے

۷۔ طلبہ کو جُملے خود بنانے دیجیے۔ دی گئی مثالیں سمجھا کر پھر کام کروائیے۔

۸۔ الفاظ کے جُملے

الفاظ	جُملے
یومِ آزادی	ہر ملک کے لیے اس کا یومِ آزادی بہت اہمیّت رکھتا ہے۔
سماں باندھنا	پاک فضائیہ کے طیّاروں نے فضائی مظاہرہ کرتے ہوئے ایک سماں باندھ دیا۔
جوش و خروش	میں بہت جوش و خروش سے ۱۴ اگست مناتی ہوں۔
عکّاسی	لوگوں کے ساتھ ہمارا روّیہ ہمارے گھر کی تربیّت کی عکّاسی کرتا ہے
تفریحی مقامات	ہم گرمی کی چھٹیوں میں تفریحی مقامات کی سیر کے لیے جاتے ہیں۔
اختتام پذیر	یوم آزادی کا پروگرام اختتام پذیر ہونے کے بعد ہم سب اپنی اپنی جماعتوں میں چلے گئے۔

۹۔ خوش خطی کا کام اپنی نگرانی میں کروائیے۔ اگلے دن املا لیجیے۔

تخلیقی لکھائی: رُوداد نویسی

۱۰۔ دی گئی ہدایت کے مطابق طلبہ کو خود رُوداد نویسی تحریر کرنے دیجیے۔

سرگرمی:

- سرگرمی کا کام کروائیے۔

لالک جان شہید ... (صفحہ ۲۱ تا ۲۵)

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- نشانِ حیدر حاصل کیے ہوئے شہدا میں سے لالک جان شہید کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں۔
- انھیں اپنے لیے مثالی نمونہ بنا سکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- مشقی سوالات کے جواب تحریر کرسکیں۔
- تشبیہ کی پہچان اور نشان دہی کرسکیں۔
- کم از کم ۲۵۰ الفاظ پر مبنی مضمون نویسی کرسکیں۔
- سبق کا خلاصہ تحریر کرسکیں۔
- سبق کا پہلا اقتباس خوش خط نقل کرسکیں اور املا کی تیاّری کرسکیں۔
- دی گئی انگریزی عبارت کا اُردو ترجمہ کرسکیں۔

مددگار مواد:

- سورج مکھی
- تختہ تحریر

پیریڈز: ۶

طریقہ کار:

- جماعت کو گروہوں میں تقسیم کر کے سبق کی پڑھائی کروایئے اور آپس میں سبق میں دی گئی معلومات پر تبادلہ خیال کرنے کی ہدایت دیجیے۔
- خاص الفاظ کے معانی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ سے کاپی میں الفاظ معانی کی فہرست بنوایئے۔
- تفہیمی سوالات کے جوابات تحریر کروایئے۔
- تشبیہ کی پہچان کروایئے۔ چند مثالیں دے کر طلبہ کو اس کا استعمال سکھایئے۔
- مضمون نویسی کے لیے دیے گئے عنوان 'حُبّ الوطنی' پر تبادلہ خیال کیجیے۔
- خاکہ سمجھا کر اشاروں کی مدد سے مضمون تحریر کروایئے۔ بعدازاں املا کی اغلاط دُرست کروا کر دوبارہ خوش خط لکھوایئے۔
- سبق کا خلاصہ تحریر کروایئے۔
- سبق کا پہلا اقتباس کاپی میں خوش خط نقل کرنے کی ہدایت دیجیے اور املا کی تیاّری کرنے کا کہیے۔
- انگریزی میں دی گئی عبارت کا اُردو ترجمہ لکھوایئے۔
- دی گئی سرگرمی کا کام کروایئے۔

حل شدہ مشق:

ا۔معروضی سوالات کے جوابات:

(i) کارگل کے (ii) کمپنی ہیڈ کوارٹرز (iii) پیادہ فوج (iv) ۱۹۹۹ء میں (v) شہادت کی

۲۔ مختصر جوابات:

(i) نشانِ حیدر کا نام شیر خدا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نام پر رکھا گیا۔

(ii) اب تک گیارہ شہیدوں کو نشانِ حیدر دیا جا چکا ہے۔

(iii) لالک جان نے اپنی کمپنی میں حاضر ہو کر اگلے موروچوں پر لڑائی لڑنے کی درخواست کی۔

(iv) نشان حیدر فوج کے کسی بھی رینک یعنی درجے کے جوان کو دیا جاسکتا ہے۔

(v) این ایل آئی کا مطلب ناردرن لائٹ انفنٹری ہے۔

۳۔ تفصیلی جوابات:

(i) نشان حیدر مسلح افواج کے صرف ان فوجیوں کو دیا جاتا ہے جو انتہائی پُرخطر حالات میں بہادری کا بڑا کارنامہ سرانجام دیتے ہیں اور غیرمعمولی جرات کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ وہ زمین پر، سمندر میں یا فضا میں اپنے وطن کو دشمن سے بچاتے ہوئے اپنی جان اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کر دیتے ہیں۔

(ii) یہ سوال طلبہ کو خود حل کرنے دیجیے۔

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروایئے۔

۵۔ تشبیہ:

(i) پہاڑوں (ii) شیر (iii) برف (iv) انگاروں (v) روئی

۶۔ سبق کا خلاصہ:

طلبہ کو سبق غور سے پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔ سبق پر تبادلہ خیال کیجیے اور پھر طلبہ کو سبق کا خلاصہ خود تحریر کرنے دیجیے۔ طلبہ کی مدد کے لیے اہم نکات تختے پر لکھ دیجیے۔

۷۔ خوش خطی کا کام کروا کر املا کی تیاری کی ہدایت دیجیے اور اگلے دن املا لیجیے۔

۸۔ اُردُو ترجمہ:

۲۳/ مارچ کو پاکستان میں قومی تعطیل ہوتی ہے۔ یہ اس دن کی یاد میں منایا جاتا ہے جب ہندوستان کے مسلمانوں نے ایک الگ وطن بنانے کا فیصلہ کیا تھا۔ ۷ سال کے اندر ہندوستان کے مسلمانوں نے برطانوی راج سے آزادی حاصل کی اور پاکستان ایک خودمختار ریاست بن گیا۔ ۲۳/مارچ کی مرکزی تقریب ایک عظیم الشان پریڈ ہے جو ملک کے دارالحکومت اسلام آباد میں منعقد ہوتی ہے۔ جس میں صدر، وزیر اعظم اور دیگر سرکاری حکام کے ساتھ ساتھ غیر ملکی معززین بھی شریک ہوتے ہیں۔ پریڈ میں فوجی ہارڈویئر کی نمائش اور ملک کی مسلح افواج طاقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے مارچ پاسٹ کرتی ہے۔ پاک فضائیہ کا فلائی پاسٹ بھی ہوتا ہے۔

تخلیقی لکھائی: مضمون نویسی

۸۔ دیے گئے خاکے اور اشاروں کی مدد سے مضمون لکھوایئے۔

سرگرمی:

- دی گئی سرگرمی دی گئی ہدایات کے مطابق کروایئے۔

نظم: سورج وطن ہمارا ... (صفحہ ۲۶ تا ۲۹)

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- جمیل الدین عالی کی شاعری سے واقف ہوسکیں۔
- شاعر نے پرچم سے متعلق جن دلی آرزوؤں کا اظہار کیا، ان سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔
- قافیہ اور ردیف کی پہچان کرسکیں۔
- تفہیمی سوالات کے جوابات لکھ سکیں اور جُملہ سازی کرسکیں۔
- استعارہ کی پہچان اور استعمال کرسکیں۔
- ترانے کا مرکزی خیال لکھ سکیں۔
- نادیدہ متن کی تفہیم پڑھ کر دیے گئے سوالات حل کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۵۔۶

طریقۂ کار:

- ترنّم کے ساتھ طلبہ کو ملّی نغمہ پڑھ کر سنائیے۔ زُبانی سوالات پر تبادلہ خیال کیجیے۔
- طلبہ سے باری باری خوش الحانی سے بلند خوانی کروائیے۔
- خاص الفاظ کے معانی تلاش کروائیے اور اس کے بعد مشقی کام کروائیے۔ تفہیمی سوالات حل کروائیے۔
- ردیف اور قافیہ سمجھا کر نظم سے اخذ کروائیے۔
- استعارہ کی پہچان اور استعمال سکھائیے۔
- دیے گئے الفاظ کے جُملے بنوائے۔ پہلے جماعت میں زُبانی جُملے بنوائیے پھر طلبہ کو جُملے لکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- ترانے کا مرکزی خیال تحریر کروائیے۔
- تشریح پر تبادلہ خیال کر کے کام کروائیے۔
- خوش خطی کا کام کروا کر املا لیجیے۔

• نادیدہ تفہیم کی بلند خوانی کروایئے پھر طلبہ کو سوالات کے جوابات خود لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔معروضی سوالات کے جوابات

(i) قائد کا حوصلہ ہے	(ii) بندوں کی جان فشانی	(iii) اک ملک بن گیا ہے
(iv) ایک تار آہنی ہے	(v) قوموں کی انجمن میں	(vi) تازہ لہو دیا ہے

۲۔ ترانے کا مفہوم سے مناسبت رکھنے والا بند درج ذیل ہے:

پرچم ہے چاند تارا سورج وطن ہمارا
درویش کی نوا ہے قائد کا حوصلا ہے
بندوں کی جاں فشانی اللہ کی رضا ہے
اِک خواب اِک ارادہ اِک ملک بن گیا ہے

۳۔ بند نمبر۲ کے قافیے اور ردیف:

ردیف ... 'میں'

قافیے ... ن۔ پیرہن، انجمن، بدن

۴۔ طلبہ کو (میری بیاض) کے لیے اشعار خود منتخب کرنے دیجیے۔

۵۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروایئے۔

۶۔ استعارہ یا تشبیہ

(i) تشبیہ	(ii) استعارہ	(iii) استعارہ
(iv) تشبیہ	(v) تشبیہ	(vi) استعارہ
(vii) استعارہ	(viii) تشبیہ	(ix) تشبیہ
(x) استعارہ	(xi) تشبیہ	(xii) استعارہ

۷۔ الفاظ کے جُملے

جُملے	الفاظ
ہم نے یوم آزادی کے دن اپنی چھت پر پاکستان کا پرچم لہرایا۔	پرچم
جاں فشانی اور محنت سے کیا گیا کام کبھی رائیگاں نہیں جاتا۔	جاں فشانی
گلاب کی خوش بُو ہمارے باغ میں ہر طرف پھیلی ہوئی ہے۔	خوش بُو
پاکستان ہمارا وطن ہے اور اس کی کامیابی ہماری ذمے داری ہے۔	وطن
کھیتوں میں کام کرنے والے محنت کش بارش کے انتظار میں تھے۔	محنت کش

مرکزی خیال:

۸۔ ترانہ ''سورج وطن ہمارا'' کا مرکزی خیال درج ذیل ہے:

اس ترانے کے شاعر جمیل الدین عالی ہیں۔ جمیل الدین عالی ملّی نغمے اور ترانے تحریر کرنے میں خصوصی ملکہ رکھتے ہیں، جس سے ان کی حُبّ الوطنی واضح ہوتی ہے۔ اس ترانے کا مرکزی خیال اپنے ملک کے پرچم کی اہمیّت، افادیت اور اس سے محبّت اُجاگر کرنا ہے۔ پاکستان میں رہنے والے اور اس سے متعلق ہر شخص، ہر قوم، ہر طبقۂ فکر سے تعلق رکھنے والے لوگ اس ایک نشانی کے تحت ایک دوسرے سے جڑے ہیں۔ اس پر موجود چاند تارا اس ملک کے سورج کی طرح ہونے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ یہ ہمارے اس خُوب صُورت ملک کی نشانی اور پہچان ہے۔

۹۔ نظم کے دوسرے بند کی تشریح مع حوالہ:

پرچم ہے چاند تارا سورج وطن ہمارا
اِک تار آہنی ہے ملّت کے پیرہن میں
اِک محترم اضافہ قوموں کی انجمن میں
تازہ لہو دیا ہے خود وقت کے بدن میں

حوالہ: مندرجہ بالا نظم ''سورج وطن ہمارا'' سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر جمیل الدین عالی ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر قومی پرچم کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔ پرچم پر چاند تارا ہے اور ملک جس کی یہ نشانی ہے سورج کی طرح ہے۔ پرچم کی اہمیّت واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ قوم کے لباس کو سینے میں، ایک ساتھ جوڑنے میں یہ آہنی تار کا سا کام کر رہا ہے۔ کیونکہ یہ اس ملک و قوم کے ہر شخص کی شناخت ہے اور سب اس نشانی سے جڑے ہیں۔ دُنیا کی بہت سی قوموں کی محفل میں یہ ایک قابل احترام اضافے کی صورت میں ظاہر ہوا ہے۔ اس کی تازگی سے اس دَور کو بھی ایک نئی اُمنگ اور طاقت ملی ہے۔

۱۰۔ خوش خطی کا کام کروا کر املا لیجیے۔

نادیدہ متن کی تفہیم: قومی پرچم

۱۱۔سوالات کے جوابات:

(i) پرچم تیّار کرتے وقت اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ پرچم کا ڈیزائن حکومتِ پاکستان کے منظور شدہ ڈیزائن کے ہو بہو ہو، تین چوتھائی گہرا سبز اور چوتھائی سفید جس کے سبز حصّے پر سفید رنگ کا ہلال ہو۔ ہلال کے دونوں کناروں کے درمیان میں پانچ کونوں والا ستارہ ہونا ضروری ہے۔ پرچم کی لمبائی اور چوڑائی میں تین اور دو کی نسبت ہونی چاہیے۔

(ii) قومی پرچم صرف خاص خاص مواقع مثلاً: یومِ پاکستان، یومِ آزادی، یومِ دفاع پاکستان، یوم پیدائش قائد اعظم پر اور جب کبھی حکومت اعلان کرے، قومی پرچم کو لہرایا جا سکتا ہے۔

(iii) قومی پرچم کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کے لیے ضروری ہے کہ اس بات کی احتیاط کی جائے کہ پرچم کو گرا کر، جھکا کر یا زمین سے چھوتا ہوا نہ لے جایا جائے۔

(iv) یہ جواب طلبہ کو خود لکھنے دیجیے۔

سرگرمیاں:

- سورج مکھی صفحہ۲۹ پر دیکھیے اور مکمل کروائیے۔
- اپنا ذوق و شوق اور جذبہ ظاہر کیجیے اور طلبہ کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

مثالی طالب علم کون؟ (صفحہ ۳۰ تا ۳۵)

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- مثالی طالب کی خوبیوں سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- ڈرامے کی صنف سے آگاہ اور متعارف ہوسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- مشقی کام کرسکیں۔
- تذکیر و تانیث کی دُرستی کرسکیں۔
- کم از کم ۱۷۵ الفاظ پر مبنی خطوط نویسی کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختہ تحریر
- سورج مکھی

پیریڈز: ٦۔٧

طریقہ کار:

- طلبہ کو سبق پڑھ کر سنائیے۔
- دی گئی ہدایت کے مطابق طلبہ سے باری باری بلند خوانی کروائیے۔ تبادلۂ خیال کیجیے۔
- بعدازاں طلبہ سے مشقی کام کروائیے۔
- خط کا خاکہ سمجھا کہ تبادلہ خیال کیجیے، اہم نکات تختہ تقریر پر لکھیے اور پھر طلبہ سے خط لکھوائیے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔معروضی سوالات کے جوابات:

(i) پانچ (ii) ہیڈ بوائے (iii) آدھا گھنٹہ (iv) فضائیہ میں (v) اسکول میگزین میں

۲۔مختصر جوابات:

(i) عبداللہ اسکول کا ہیڈ بوائے تھا۔

(ii) عبداللہ اسکول کا ہیڈ بوائے تھا۔ وہ دسویں جماعت کا طالب علم، صاف ستھرا یونیفارم، ہمیشہ حاضر، سب کی مدد کرنے والا اساتذہ کا حد درجہ احترام کرنے والا، پورے اسکول میں سب سے زیادہ نمبر لینے والا اور حافظِ قرآن بھی تھا۔

(iii) عبداللہ کے طلبہ میں مقبول ہونے کی وجوہات درجِ ذیل ہیں:

- وہ اسکول کا ہیڈ بوائے ہے۔
- وہ کبھی غیر حاضر نہیں ہوتا۔
- پڑھائی کے ساتھ ساتھ ہاکی ٹیم کا کپتان بھی ہے۔
- سب کی مدد کرنے والا اور اساتذہ کا احترام کرنے والا ہے۔
- حافظِ قرآن ہونے کے ساتھ ساتھ اسکول میں ٹاپ کرنے والا ہے۔

(iv) عبداللہ نے اپنی تمام کامیابیوں کے بارے میں درج ذیل خاص باتیں بیان کیں:

عبداللہ نے بتایا کہ: ”صرف ایک بات، بڑوں کا ادب و احترام آپ کو نہ صرف مثالی طالبِ علم بلکہ مثالی انسان بنا دیتا ہے۔ میں نے اپنی دادی جان سے ہمیشہ یہ مثال سُنی ہے 'باادب بانصیب، بے ادب بے نصیب۔' میں اسی قول پر عمل کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ اسی طرح میری کامیابیوں میں سب سے بڑا ہاتھ اللہ سے تعلق کا ہے۔ چاہے وہ میچ جیتنے کے لیے کی جانے والی دعائیں ہوں یا امتحان میں اوّل آنے کی، اس تعلق کی بدولت میں اچھا انسان بننے کی راہ پر گامزن ہوں۔“

(v) طلبہ کو خود اپنے الفاظ میں لکھنے کا موقع دیجیے۔

۳۔ تفصیلی جوابات:

(i) مثالی طالبِ علم کی کون سی خوبیاں آپ میں موجود ہیں اور کن خوبیوں کو آپ حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ دو کالم بنا کر لکھیے:

الحمد للہ مجھے میں یہ خوبیاں موجود ہیں	میں یہ خوبیاں پیدا کرنے کی کوشش کروں گی/ گا
میں کبھی غیر حاضر نہیں ہوتی / ہوتا۔ میں اپنے اساتذہ کا احترام کرتی / کرتا ہوں۔ میں اپنا ہر کام وقت پر کرتی / کرتا ہوں۔ پڑھائی کے علاوہ کھیل میں بھی حصّہ لیتی لیتا ہوں۔ سب کی مدد کرنے کی کوشش کرتی / کرتا ہوں۔	میں جماعت میں کروائے گئے کام کو گھر جا کر دہرانے کی کوشش کروں گی / گا۔ میں وقت ضائع نہیں کروں گی گا۔ میں وقت پر دوا لینے کی کوشش کروں گی اگا تا کہ تندرست رہوں۔ اللہ تعالیٰ سے اپنا تعلق مضبوط کرنے کی کوشش کروں گی / گا۔ پڑھائی کے ساتھ ساتھ گھر والوں کو بھی وقت دیا کروں گی / گا۔

نوٹ: یہ مثال ہے۔ آپ طلبہ سے یہ کام ان کے اپنے بارے میں لکھوائیے۔

(ii) یہ جواب طلبہ کو خود تحریر کرنے دیجیے۔

(iii) کیا آپ نے اپنے مستقبل کے لیے کوئی منصوبہ بنایا ہے، اس کے لیے تیاری کر رہے ہیں؟ تحریر کیجیے۔

جی ہاں میں مستقبل میں ڈاکٹر بننا چاہتی ہوں۔ مجھے اس کے لیے سخت محنت کرنی پڑے گی تا کہ میرا داخلہ میڈیکل کالج میں آسانی سے ہو سکے۔ اس کے لیے میں نے بہت ساری معلومات اکٹھی کر رکھی ہیں۔ میں نے اپنی ایک کزن سے جو میڈیکل کی طالبہ ہے، طریقۂ کار پوچھ رکھا ہے کہ مجھے آگے کون سے مضامین لینے ہوں گے، کس مضمون میں محنت کرنی ہے، وغیرہ وغیرہ۔ اس کے علاوہ میں ایسے مضامین، جو صحت سے متعلق ہوں، ضرور پڑھتی ہوں تا کہ مجھے نئی معلومات حاصل ہوسکیں۔ اس کے لیے میں انٹرنیٹ کا استعمال بھی کرتی ہوں۔

نوٹ: یہ ایک مثال ہے آپ طلبہ سے یہ کام ان کے اپنے بارے میں لکھوائیے۔

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔ طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

۵۔ تذکیر و تانیث

(i) ضد کرنی اچھی نہیں	✗	(v) اس کی زخم گہری ہے	✗
ضد کرنا اچھا نہیں	✓	اس کا زخم گہرا ہے	✓
(ii) جب سے اس نے ہوش سنبھالا	✓	(vi) اس کی اُردو اچّھی ہے	✓
جب سے اس نے ہوش سنبھالی	✗	اس کا اُردو اچّھا ہے	✗
(iii) بارش سے کیچڑ ہوگیا ہے	✗	(vii) مکان کی چھت نئی ہے	✓
بارش سے کیچڑ ہوگئی ہے	✓	مکان کا چھت نیا ہے	✗
(iv) میری جیب کٹ گئی	✓	(viii) وہ گہرے سوچ میں ہے	✗
میرا جیب کٹ گیا	✗	وہ گہری سوچ میں ہے	✓

۶۔متضاد الفاظ:

- پیراگراف:

سائرہ ایک بے رحم لڑکی ہے۔ وہ بہت بدمزاج اور محنتی ہے۔ اس کے والدین امیر ہیں۔ وہ اسکول کا کام بددلی سے کرتی ہے اور ہمیشہ ناکام ہوتی ہے۔ گھر کے کام کاج میں بھی بہت بدسلیقہ ہے۔خود ہمیشہ گندی رہتی ہے اور گھر کو بھی بگاڑ کر رکھتی ہے۔

تخلیقی لکھائی: خط نویسی

۷۔ دی گئی ہدایت کے مطابق طلبہ سے خاکے پر تبادلہ خیال کیجیے اور خط لکھوایئے۔

سرگرمی:

- دی گئی سرگرمی کا کام کروایئے۔

قصّے اور داستانیں (برائے مطالعہ) ... (صفحہ ۳۶ تا ۴۰)

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- قصّوں اور داستانوں کی صنف سے واقف ہو کر ان کا فہم حاصل کرسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- عبارت سن کر اس کے اہم نکات اور اجزا بیان کرسکیں۔
- کسی بھی موضوع سے متعلق اپنی معلومات اور مشاہدات کو دُرست طریقے سے بیان کرسکیں۔
- عبارت کو دُرست تلفّظ اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔

مدد گار مواد:

- تختہ تحریر
- سورج مُکھی

پیریڈز: ۲

طریقہ کار:

- دی گئی ہدایات برائے اساتذہ کرام کے مطابق سبق کی پڑھائی کروایئے۔

اعادہ

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

- اپنے کاموں کا جائزہ لے سکیں۔
- تجزیے اور مشاہدے کی صلاحیت پیدا کرسکیں۔

مدد گار مواد:

- تمام جماعت اور گھر کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کتاب اور طلبہ کی کاپیاں ۔

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار :

طلبہ کو ان کی کاپیاں اور کتب دیکھنے کا موقع فراہم کیجیے۔ دیے گئے سوالوں کے زُبانی جوابات پوچھیے۔ طلبہ کو گروہ میں تبادلۂ خیال کرنے کا موقع دیجیے۔ بعد ازاں درجِ ذیل سوالوں کے جوابات کاپی میں لکھوائیے۔

- پڑھائے گئے اسباق سے آپ نے کیا سیکھا؟ خاص خاص نکات لکھیے۔
- کون سا کام بہت اچّھا لگا اور کیوں؟
- کون سے کام/ کاموں میں آپ کو ابھی محنت کی ضرورت ہے؟

مقابلہ املا

مقصد:

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مواد سن کر پہچان سکیں اور املا کو صحت اور رفتار کے ساتھ لکھ سکیں۔

مددگار مواد:

- سورج مُکھی یا اسی معیار کی کسی کتاب کا کم از کم پانچ سے چھے سطور پر مبنی اقتباس

پیریڈ: ۱

طریقہ کار:

طلبہ کی جوڑیاں یا گروہ بنایئے اور املا لیجیے۔ طلبہ کو دیے گئے اقتباس کی ورک شیٹ یا بورڈ پر سلائیڈ یا لکھی ہوئی تحریر دکھا کر ان سے ایک دوسرے کی اغلاط کی نشان دہی کروایئے۔ ٹیمیں بنا کر کم اغلاط والے جوڑے یا گروہ کی کامیابی کے لیے تالیاں بجایئے۔

پہلا جائزہ

(ا) دیے گئے خاص الفاظ کے معانی لکھیے اور اپنے جملوں میں استعمال کیجیے: صنعت، مسجود ملائک، گرویدہ، اشتیاق، پُرخطر، جاں فشانی ، لگاتار، حد درجہ

(۲) دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے:

(i) ساجد سے سے مراد ہے:

○ اذان دینے والا ○ سجدہ کرنے والا ○ سیر و سیّاحت کرنے والا ○ پڑھنے والا

(ii) طائف میں حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر برسائے گئے:

○ پھول ○ پتّھر ○ پتّے ○ پھل

(iii) سبق 'یوم آزادی' میں جماعت ششم نے ڈراما پیش کیا

○ آزادی کے محافظ ○ لیاقت علی خان ○ یومِ آزادی ○ محمّد علی جناح

(iv) انفنٹری ہوتی ہے :

○ پیادہ فوج ○ فضائی فوج ○ توپ خانے کی فوج ○ بحری فوج

(v) عبد اللہ اسکول کا تھا :

○ استاد ○ مدد گار ○ ہیڈ بوائے ○ مانیٹر

۳۔ دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے!

(i) تمام مذاہب انسانوں کے کن اوصاف کی طرف اشارہ کرتے ہیں؟ لکھیے۔

(ii) حمد اور نعت کا فرق اپنے الفاظ میں واضح لکھیے ۔

(iii) نشان حیدر کسی رینک کے جوان کو دیا جا سکتا ہے؟

(iv) عبداللہ نے طلبہ میں مقبول ہونے کی کیا وجہ بتائی؟

(v) قومی پرچم کا احترام کیوں ضروری ہے؟ تین وجوہات لکھیے۔

۴۔ دیے گئے الفاظ کے متلازم الفاظ لکھیے: رمضان ، اسپتال ، بازار

۵۔تشبیہ اور استعارہ میں کیا فرق ہے؟ کم از کم دو مثالوں کے ساتھ اپنے جواب کی وضاحت کیجیے۔

۶۔ دیے گئے حُروف کو استعمال کرتے ہوئے تین مرکّب جملے بنائیے : ورنہ، مگر، پھر

۷۔ دیے گئے الفاظ کے متضاد لکھیے اور اپنے جملوں میں استعمال کیجیے: سلیقہ مند، محنتی، غریب، صاف

۸۔ دیے گئے اشعار کی تشریح حوالے کے ساتھ لکھیے :

(i) ؎ وہی دنیا میں ہے اس زندگی و موت کا خالق ہر اک کو اپنی مرضی سے جِلایا اور مارا ہے

(ii) ؎ ایک ایک کر کے ٹوٹے سارے قدیم جادو
آتی ہیں لے کے صدیاں اگلے دنوں کی خوش بو
اُٹھے ہیں فاتحانہ محنت کشوں کے بازو
پرچم ہے چاند تارا
سورج وطن ہمارا

۹۔سبق 'مثالی طالب علم کون؟' کا مرکزی خیال تحریر کیجیے۔

۱۰۔سبق 'لالک جان شہید' کا خلاصہ لکھیے۔

۱۱۔ اپنے اسکول میں ہونے والی کسی تقریب کی کم از کم ۲۰ الفاظ پر مشتمل روداد تحریر کیجیے۔

قصّۂ حضرت یوسف علیہ السّلام ... (صفحہ ۴۱ تا ۴۷)

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- قرآنی قصص سے متعارف ہوسکیں۔
- حضرت یوسف علیہ السّلام کی زندگی سے واقف ہوسکیں۔
- حضرت یوسف علیہ السّلام کے بلند کردار، درگزر، صبر اور استقامت سے روشناس ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- الفاظ کے معانی، خالی جگہیں، سوالوں کے جواب اور جملہ سازی کرسکیں۔
- قرآن کو ترجمے کے ساتھ سمجھ کر پڑھنے کے عادی ہوسکیں۔
- علاماتِ وقف کا استعمال کرسکیں۔
- فعل ماضی کی اقسام سمجھ سکیں اور استعمال کرسکیں۔
- کم از کم ۲۵۰ الفاظ پر مبنی مضمون نویسی کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۷۔۸

طریقۂ کار:

- حضرت یوسف علیہ السّلام کا قصّہ دُرست تلفّظ و تاثرات سے پڑھ کر سنائیے۔ طلبہ سے باری باری چند سطور کی بلند خوانی کروائیے۔
- طلبہ سے تبادلۂ خیال کیجیے۔ زُبانی سوالات کے جوابات سُنیے۔
- الفاظ کے معانی، جُملہ سازی، مشقی کام کروائیے۔
- علاماتِ وقف سمجھا کر طلبہ سے تحریری کام کروائیے۔
- فعل ماضی کی اقسام سمجھا کر مشق حل کروائیے۔
- خوش خطی کا کام کروائیے اور املا کی تیّاری کرنے کی ہدایت دیجیے۔
- مضمون نویسی کے لیے:
- سب سے پہلے دیے گئے عنوان ”میرے خواب“ کے تحت سورج مکھی صفحہ ۵۵ پر دیے گئے اشاروں کی مدد سے تبادلہ خیال کیجیے۔
- اہم نکات تختہ تحریر پر درج کر کے پہلے، دوسرے، تیسرے اور چوتھے پیراگراف میں تقسیم کرنے کی تجاویز طلبہ سے لیتے ہوئے پیراگراف

ترتیب دیجیے۔ بعد ازاں پیراگراف میں لکھا جانے والا مواد ترتیب دینے میں بھی طلبہ کی مدد کیجیے۔

- تحریر کا معیار بڑھانے کے لیے اقوال اور اشعار کا استعمال بھی کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔معروضی سوالات

(i) حضرت یعقوب علیہ السّلام (ii) بارہ (iii) خوابوں کی تعبیر کا (iv) کنویں (v) اَجر

۲۔مختصر جوابات:

(i) عربی زُبان میں حضرت یعقوب علیہ السّلام کو اسرائیل کہا جاتا ہے جس کے معانی ہیں 'اللہ کا بندہ'۔

(ii) حضرت یوسف علیہ السّلام کی اچّھی عادتوں اور باتوں کی وجہ سے آپ علیہ السّلام کے والد حضرت یعقوب علیہ السّلام آپ علیہ السّلام کو بے حد چاہتے تھے۔ یہ بات بھائیوں کو پسند نہ تھی لہٰذا آپ علیہ السّلام کے بھائی آپ علیہ السّلام سے حسد کرنے لگے تھے۔

(iii) عزیزِ مصر، حضرت یوسف علیہ السّلام کو گھر لے گئے اور اپنی بیوی زلیخا سے کہا، ''اس کا خیال رکھنا، غلاموں کی طرح برتاؤ نہ کرنا، شاید یہ ہمارے کام آئے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں۔''

(iv) مشروب پلانے والے شخص نے جب بادشاہ کو حضرت یوسف علیہ السّلام کی بتائی ہوئی تعبیر سُنائی تو بادشاہ نے انھیں فوراً آزاد کرنے کا حکم دیا اور دربار میں بلایا۔

(v) حضرت یوسف علیہ السّلام نے اپنے لیے خزانے کا انتظام سنبھالنے کی ذمّے داری منتخب کی۔

۳۔ تفصیلی جوابات:

- سوال نمبر (i) اور (ii) تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ سے کروائیے۔

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

۵۔فعل کی اقسام

(i)	فعل ماضی مطلق	میں نے احمد کو پڑھایا۔
(ii)	فعل ماضی قریب	میں نے احمد کو پڑھایا ہے۔
(iii)	فعل ماضی بعید	میں نے احمد کو پڑھایا تھا۔
(iv)	فعل ماضی استمراری	میں احمد کو پڑھاتی تھی۔
(v)	فعل ماضی شکیہ	میں نے احمد کو پڑھایا ہو گا؟
(vi)	فعل ماضی شرطی یا تمنائی	کاش! میں نے احمد کو پڑھایا ہوتا۔

۶۔ ایسے جُملے تحریر کیجیے جن میں درج ذیل علامات استعمال ہوسکیں:

(i) واوین (" ")

حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّیْنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ ''جنّت ماں کے قدموں تلے ہے۔''

(ii) سوالیہ نشان (؟)

تم کہاں سے آئے ہو؟

(iii) سکتہ (،)

صائمہ کے پاس چار قلم، دو قواعد کی کتابیں اور ایک اُردو کی لغت بھی ہے۔

(iv) علامت تعجب (!)

واہ بھئی ! تمھاری ترقّی میں تو روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔

۷۔ الفاظ جُملے

الفاظ	جُملے
تعبیر	امّی نے میرے خواب کی بہت اچّھی تعبیر سنائی۔
تعظیم	بزرگوں کی تعظیم کرنا نوجوانوں پر فرض ہے۔
عقیدت مند	مسجد نبوی میں حضور کے عقیدت مندوں کا مجمع لگا رہتا ہے۔
خوش خبری	میں نے دادا دادی کو اپنے پاس ہونے کی خوش خبری سنائی تو وہ دونوں مجھے خوش ہو کر دعائیں دینے لگے۔
معذرت	میں نے آمنہ سے معذرت کرلی اور بتا دیا کہ میں اس کے گھر اس لیے نہیں جاسکی کیوں کہ مجھے امتحان کی تیّاری کرنی تھی۔
تدبیر	ہم سب پریشان تھے کہ استاد کے غصّے سے بچنے کے لیے کیا تدبیر کی جائے۔

۸۔ خوش خطی کا کام کروائیے اور اگلے دن املا لیجیے۔

تخلیقی لکھائی: مضمون نویسی

۹۔ دیے گئے اشاروں اور خاکے کی مدد سے مضمون نویسی طلبہ سے کروائیے۔

سرگرمی:

- دی گئی سرگرمی کا کام سمجھا کر کروائیے۔

چچا چھکّن نے ردّی نکالی ... (صفحہ ۴۸ تا ۵۳)

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- مصنّف امتیاز علی تاج کے تخلیق کردہ دل چسپ کردار اور طرزِ تحریر سے محظوظ ہوسکیں۔
- نئے الفاظ اور محاورات کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- طلبہ نئے الفاظ نفیس اور خوش خط تحریر کر سکیں۔
- نئے الفاظ کے معانی اخذ کر سکیں۔
- جُملہ سازی اور سوالوں کے جواب اخذ کر سکیں۔
- الفاظ کی ضد بنا سکیں۔
- محاوروں کا استعمال کر سکیں۔
- سبق کا خلاصہ تحریر کر سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۶۔۷

طریقۂ کار:

- مثالی بلند خوانی دُرست تلفّظ سے کیجیے۔ اس دوران طلبہ کو وضاحتوں کے ذریعے سبق سمجھائیے۔
- بلند خوانی کے بعد خاص خاص حصّوں پر تبادلۂ خیال کیجیے۔ الفاظ کے معانی، الفاظ، جُملے اور ان کے مشقی کام اور حصّۂ قواعد (الفاظ کی ضد) کروائیے۔
- محاورے سمجھا کر ان کا دُرست استعمال کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔معروضی سوالات کے جوابات:

(i) کمرے کے (ii) قفل (iii) کاغذات (iv) وقت (v) کھسیانے

۲۔مختصر جوابات:

(i) یہ واقعہ جمعہ کے دن کا ہے۔ چچی دالان میں بیٹھی بنو کی اوڑھنی میں لچکا ٹانک رہی تھیں۔

(ii) اس وقت انھیں چچی کی صلاح کہ کمرہ کھول کر الماریوں میں قفل ڈال دیے جائیں، بڑی با معنی لگ رہی تھی۔

(iii) چچا جان نے ایک ہاتھ پر کام کے کاغذں کا ڈھیر اور دوسرے ہاتھ پر ردی کا ڈھیر بناکر کاغذات کو تقسیم کیا۔

(iv) چچا جان پھیلائے گئے کام سے جان چھڑانے اور چچی جان کا دھیان ہٹانے کے لیے تیل لاکر دینے کی پیش کش کر رہے تھے۔

(v) رات کو چچی کمرے میں آئیں تو کمرہ صاف ستھرا تھا۔ الماریوں میں قفل بھی لگا دیے گئے تھے۔

۳۔ تفصیلی جوابات:

(i) چچا نے جب کمرہ خالی کرنے کی ذمّے داری لی تو ان کے سابقہ کاموں کے نتائج کے پیش نظر چچی جان پریشان ہوگئیں۔ وہ جانتی تھیں کہ اس کام کو ہاتھ میں لینے کا نتیجہ کیا ہوگا۔

(ii) اس سوال کا جواب تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ سے خود لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

۵۔ محاورات کا جُملوں میں استعمال

محاورات	جُملے
جان پر کھیلنا	احمد نے اپنی جان پر کھیل کر چھوٹے بچّے کو بالکونی سے گرنے سے بچایا۔
رونگٹے کھڑے ہونا	اپنے کمرے کی کھڑکی کے باہر کسی کا سایہ دیکھ کر میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔
بَل پڑنا	عمر کا لطیفہ سن کر ہم سب کے پیٹ میں ہنس ہنس کر بل پڑ گئے۔
اپنے پاؤں پر کلھاڑی مارنا	اپنا راز کسی کو بتانا اپنے پاؤں پر کلھاڑی مارنے کے مترادف ہے۔
چار چاند لگانا	آمنہ کی اچّھی عادتوں نے اس کی خوب صورتی کو چار چاند لگا دیے۔
بھڑک اُٹھنا	عالیہ نے جب امّی کے خلاف باتیں سنیں تو وہ بھڑک اُٹھی۔
پِل پڑنا	بازار میں جیب کترا پکڑا گیا تو سب اُس پر پِل پڑے۔
گُتھ جانا	ریشمی دھاگوں کے سرے آپس میں ایسے گُتھ گئے ہیں کہ انھیں ڈھونڈنا مشکل ہے۔
دل میں پھانس چُبھنا	تمھارے تلخ جُملے آج بھی پھانس بن کر میرے دل میں چُبھ رہے ہیں۔
خاک نہ ہونا	ابّا جان پہلے ہی کہہ چکے تھے کہ فہد سے یہ کام خاک نہ ہوگا۔

۶۔الفاظ اور ان کے متضاد

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
ٹھکانہ	بے ٹھکانہ	برمحل	بے محل
پُرلُطف	بےلُطف	ترتیب	بے ترتیب
ادھُورا	مکمل	فکرمند	بے فکر

۷۔ جُملے

قفل	دادی اماں کے صندوق کا قفل بہت پرانا تھا۔
ملاحظہ	صدرِ مدرسہ نے طلبہ کے کام کو ملاحظہ کیا اور بہت حوصلہ افزائی کی۔
نایاب	ہمارے اسکول کی لائبریری میں کچھ نایاب کتابیں بھی ہیں۔
اندیشہ	بارش کے اندیشے کے باعث ہم نے چھت کے پرنالے صاف کر دیے۔
کارآمد	امّی نے کباڑیے کو سامان دینے سے پہلے کچھ کارآمد چیزیں الگ کر لیں۔
الجھن	امّی روز اس الجھن میں رہتی ہیں کہ کھانے میں کیا پکائیں۔

تخلیقی لکھائی: ای میل لکھنا

۸۔ تبادلہ خیال کے بعد طلبہ سے ای میل لکھوائیے۔

سرگرمی

- سرگرمی کا کام کروائیے۔

نظم: آدمی نامہ ... (صفحہ ۵۴ تا ۵۷)

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- انسان کے مختلف کرداروں سے آگاہ ہوسکیں۔
- اُردُو کے ادبی ورثہ سے متعارف اور مانوس ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- زُبان کی چاشنی سے حظ اُٹھا سکیں۔
- نظم کے آہنگ سے لطف اندوز ہوسکیں۔
- نئے ذخیرۂ الفاظ کا حصول کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی، الفاظ کے جُملے اور سوالوں کے جواب اخذ کرسکیں۔
- اشعار کی تشریح کرسکیں۔
- سابقے اور لاحقے کی مدد سے الفاظ سازی کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار:

- خود مثالی بلند خوانی کیجیے۔ پڑھتے ہوئے دُرست تلفّظ کا خیال رکھیے۔ اپنے پڑھنے کے دوران نئے الفاظ کے معانی سمجھاتے ہوئے نظم کی تفہیم کرواتے جائیے۔
- پڑھنے کی ہدایت کے مطابق گروہ بنوا کر پڑھائی کروائیے۔
- الفاظ کے جُملے اور سوالوں کے جواب تحریر کروائیے۔
- اشعار کی تشریح کروائیے۔

- سابقے اور لاحقے پڑھا کر سمجھائیے پھر مشق حل کروائیے۔
- سبق کا خلاصہ تحریر کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔مصرعے دُرست کر کے لکھیے:

یاں آدمی پہ جان کو وارے ہے آدمی — اور آدمی ہی تیغ سے مارے ہے آدمی

پگڑی بھی آدمی کی اُتارے ہے آدمی — چلّا کے آدمی کو پکارے ہے آدمی

اور سُن کے دوڑتا ہے سو ہے وہ بھی آدمی

۲۔ مختصر جوابات:

(i) نظم ''آدمی نامہ'' کے شاعر نظیر اکبر آبادیؒ ہیں۔

(ii) نظیرؒ کو ''عوامی شاعر'' کہا جاتا تھا۔

(iii) فرعون، شدّاد اور نمرود نعوذ باللہ خدائی کے دعویدار تھے۔

۳۔ تفصیلی جواب:

(i) یہ سوال تبادلہ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

۴۔ دی گئی ہدایت طلبہ سے زُبانی مرکزی خیال پر تبادلہ خیال کیجیے۔

۵۔ سابقے

لا	لاتعداد	لاچار	لاجواب
نا	نالائق	ناسمجھ	نا امّید
نو	نوجوان	نوعمر	نوکرانی
کم	کم عمر	کم ذہن	کم عقل
خود	خودپرست	خودغرض	خود پسند
یک	یکسر	یک جان	یک زُبان

۶۔ لاحقے

انداز	تیر انداز
باز	جان باز
بند	نظر بند
توڑ	گردن توڑ

دسترخوان	خوان
دین دار	دار

۷۔ یہ جُملے طلبہ کو خود بنانے دیجیے۔

۸۔ خلاصہ:

طلبہ کو نظم ایک بار غور سے پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔ نظم پر تبادلہ خیال کیجیے اور نظر کے اہم نکات تختہ تحریر پر لکھیے پھر طلبہ کو نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں خود لکھنے دیجیے۔

۹۔ طلبہ کے ساتھ تبادلہ خیال کیجیے پھر تشریح طلبہ کو خود تحریر کرنے دیجیے۔

سرگرمی:

- دی گئی سرگرمی کا کام کروائیے۔

ہماری دُنیا ... (صفحہ ۵۸ تا ۶۳)

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- نابینا بچّوں کے طریقۂ تدریس سے آگاہ ہوسکیں۔
- حُروفِ تہجّی (بریل) سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی اور سوالوں کے جواب اخذ کرسکیں۔
- متضاد الفاظ کی پہچان اور استعمال کرسکیں۔
- سابقے پہچان کر الفاظ سے الگ کرسکیں۔
- سبق کا مرکزی خیال تحریر کرسکیں۔
- کم از کم ۲۵۰ الفاظ پر مبنی کہانی نویسی کرسکیں۔
- پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار:

- طلبہ کو خاموش مطالعہ (۱۰ منٹ) کرنے دیجیے۔
- بعدازاں معلّمین مثالی بلند خوانی کرتے ہوئے طلبہ کے ساتھ تبادلۂ خیال کریں۔ پھر گروہ بنا کر طلبہ سے پڑھائی کروائیے۔
- خاص الفاظ کے معانی اور سوالوں کے جواب اخذ کروائیے۔ متضاد الفاظ کا دُرست استعمال کروائیے۔ طلبہ کو کام سمجھا کر مشق حل کروائیے۔
- دیے گئے الفاظ سے سابقے الگ کروائیے۔
- سبق کا مرکزی خیال تحریر کروائیے۔

کہانی نویسی کے لیے:

- متعلقہ عنوان پر (ہر گروہ کے ساتھ) تبادلۂ خیال کیجیے۔
- طلبہ کو آپس میں تبادلۂ خیال کے لیے (۱۵-۱۰ منٹ) کا وقت دیجیے۔
- پہلے کسی علیحدہ صفحے پر تحریر لکھوائیے۔ معلّمہ اصلاح کریں۔
- بعدازاں کاپی میں تحریری کام طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- تمام گروہوں کی کہانیاں اسمبلی میں پڑھوایئے تاکہ طلبہ کی حوصلہ افزائی ہو سکے۔

حل شدہ مشق

۱۔ معروضی سوالات کے جوابات:

(i) تختیاں اور کارڈز (ii) بہ خوبی (iii) اسکول کے (iv) تہمینہ (v) فرانس میں

۲۔ مختصر جوابات:

(i) پوری دُنیا میں سفید چھڑی کو نابینا ہونے کی علامت قرار دیا ہے۔

(ii) نابینا بچّوں کو جماعت میں ہلچل محسوس ہوئی اور کچھ اجنبی بچّوں کے بولنے کی آوازیں آئیں۔ ان کے ساتھ کچھ بڑوں کی آوازیں بھی تھیں جو بچّوں کو آہستہ بولنے اور خاموش رہنے کی تلقین کر رہے تھے۔

(iii) تعلیمی دورے پر آنے والے طلبہ یہ جان کر حیران ہوئے کہ کیسے نابینا بچّے اپنی تختیوں اور کارڈز کے ذریعے بغیر دیکھے پڑھ سکتے ہیں۔

(iv) نابینا بچّوں کو پڑھانے کا طریقہ بریل ہے۔ بریل کی ایجاد لوئی بریل نے کی۔

(v) اس ایجاد سے دُنیا بھر کے نابینا افراد تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

۳۔ تفصیلی جوابات:

(i) یہ جواب طلبہ کو خود لکھنے دیجیے۔ اس پر تبادلہ خیال کرتے تختہ تحریر پر نکات لکھیے۔

(ii) انٹرنیٹ کی مدد سے طلبہ کو یہ کام خود کرنے دیجیے۔

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

۵۔ متضاد الفاظ:

(i) کمزور، توانا (ii) عروج، زوال (iii) تائید، تردید

(iv) سوال، جواب (v) سہل، مشکل (vi) روشنی، اندھیرا

نوٹ: ان متضاد کے جُملے طلبہ کو خود بنانے کی ہدایت دیجیے اور ان کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

۶۔ سابقے

غیر　　با　　پُر　　ہم　　بے

بد　　بے　　غیر　　نا　　غیر

۷۔ جُملے

الفاظ	جُملے
تلقین	ڈاکٹر صاحب نے مریضوں کو دوا کھانے کی تلقین کی۔
محو	احمد کتاب پڑھنے میں محو تھا۔
دفعتاً	عالیہ کو دفعتاً یہ احساس ہوا کہ اُسے بھوک لگ رہی ہے۔
نابینا	آمنہ کی باجی نابینا ہیں۔
حوصلہ	تقریری مقابلے کے دوران ہم سب نے احمد کی خوب حوصلہ افزائی کی۔
اُمّید	مجھے اُمّید ہے کہ میرے امتحان میں پورے نمبر آئیں گے۔

۸۔ مرکزی خیال:

مرکزی خیال کے لیے سبق کے اہم نکات پر تبادلہ خیال کیجیے، اگر ضرورت ہو تو طلبہ کو ایک بار سبق خاموشی سے دوبارہ پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔
سبق کے اہم نِکات تختہ تحریر پر لکھیے پھر طلبہ کو مرکزی خیال خود تحریر کرنے دیجیے۔

تخلیقی لکھائی: کہانی نویسی

۹۔ دیے گئے طریقہ کار کے مطابق کہانی نویسی پر تبادلہ خیال کیجیے اور طلبہ سے خود تحریر کروائیے۔

سرگرمی:

- دی گئی سرگرمی کا کام کروائیے۔

ایجادات ... (صفحہ ۶۴ تا ۶۹)

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- چیزوں کے بارے میں اور ان کے استعمال سے آگاہ ہوسکیں۔
- پرانے زمانے کی ایجادات اور نئے زمانے کی ایجادات سے روشناس ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- دُرست تلفّظ کے ساتھ بلند خوانی کرسکیں۔
- سوالوں کے جواب اور جُملے کی تشریح کرسکیں۔
- الفاظ کے متضاد اور مرکّب الفاظ (مرکّب عطفی) بنا سکیں۔
- عربی قاعدے سے جمع بنا سکیں۔
- دیے گئے الفاظ کے جُملے بنا سکیں۔
- سبق کا مرکزی خیال تحریر کرسکیں۔
- تلخیص نویسی کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۷

طریقۂ کار:

- طلبہ کو سبق پڑھ کر سنایئے۔
- بعدازاں تبادلۂ خیال کیجیے۔ مضمون کی تفہیم، زُبانی سوالات کے ذریعے کیجیے، جیسے: آپ کے اِرد گرد کون سی چیزیں آپ کے لیے فائدہ مند ہیں؟ کبھی آپ نے سوچا یہ کیسے بنی ہوں گی؟ کب بنی ہوں گی؟
- خاص الفاظ کے معانی اخذ کروانے کے بعد جُملہ سازی کروایئے۔
- سوالوں کے جوابات اور مشق میں دی گئی عبارتوں کی تشریح کروایئے۔
- متضاد اور مرکّب الفاظ بنوایئے۔
- عربی قاعدے سے جمع بنانا سکھایئے پھر مشق حل کروایئے۔
- سبق کا مرکزی خیال تبادلۂ خیال کے بعد تحریر کروایئے۔
- دی گئی وضاحت کی مدد سے طلبہ کو تلخیص نگاری کا کام کروایئے۔ پہلے اچّھی طرح وضاحت پڑھ کر سنائیں پھر سمجھا کر کام کروایئے۔

حل شدہ مشق

ا۔معروضی سوالات کے جوابات:

(i) ذہن سے (ii) اوزار (iii) اندھیرا (iv) چراغ (v) سائنس دان

۲۔ مختصر جوابات:

(i) سورج، چاند اور ستارے ابتدا میں انسان کے لیے روشنی کا واحد ذریعہ تھے۔

(ii) یورپ کے محلات میں ایسی ٹوکریاں رکھی جاتی تھیں جن میں آگ جلائی جاتی تھی۔

(iii) شہد کی مکھیوں کے جمع کردہ موم کا سستا متبادل چربی کی صورت میں ملا۔ اس پگھلی ہوئی چربی کی مدد سے شمعیں روشن ہونے لگیں۔

(iv) تھامس ایڈیسن نے بلب ایجاد کیا۔

(v) آگ کی روشنی سے بلب تک، روشنی کے سفر میں کئی صدیاں لگیں۔

۳۔ تفصیلی جوابات:

(i) جُملے کی تشریح:

- اس جُملے میں مصنّف اس زمانے کا ذکر کر رہے ہیں جب انسان غاروں اور جنگلوں میں زندگی گزارتا تھا۔ یہ زندگی سادہ اور پُر خطر ہوتی تھی۔ اس وقت کے انسانوں کو ضرورت کی چیزیں حاصل کرنے کے لیے بہت محنت کرنی پڑتی تھی، کیونکہ انسان نے ترقّی نہیں کی تھی۔ اس لیے اس کے پاس زندگی گزارنے کے ذرائع بھی نہیں تھے۔ مگر پھر بھی اس کو اپنی بنیادی ضروریات زندگی کے حصول کے لیے سخت جدّوجہد کرنی پڑتی تھی تب کہیں جا کر اسے ضرورت کی چیزیں میسّر آتی تھیں۔
- سخت گیر فطرت سے مراد موسموں کی سختی اور غذا کے حصول میں حائل مشکلات ہیں۔ سخت گرمی، سردی یا بارش سے بچاؤ کی سہولیات ڈھونڈنا اور غذا کے حصول میں مشکلات اُٹھانے ہی میں زندگی گزر جایا کرتی تھی اور اسی محنت اور کوشش کا نام ہی زندگی اور زندہ رہنا تھا۔

(ii) جی ہاں! ہر دَور میں کی جانے والی ایجادات ہمارے لیے مفید اور فائدے مند ہوتی ہیں، مثلاً: انٹرنیٹ، تیز رفتار گاڑیاں، موبائل فون، ہوائی جہاز، ٹیلی وژن وغیرہ۔ ہمارے رہن سہن کے طریقے ان ایجادات کی بدولت بدل چکے ہیں۔ جیسے ہوائی جہاز کی ایجاد سے قبل کوئی ہزاروں میل دُور کی مسافت پر ایک ہی دن میں ملاقات طے کرنا سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔ اسی طرح ہزاروں میل دُور ہونے والے اہم واقعات اور کھیلوں کی خبریں اب ہمیں گھر بیٹھے ہی معلوم ہو جاتی ہیں۔

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

۵۔ متضاد الفاظ:

انتہا، قدیم، غیر مستحکم، اُجاگر، لا محدود۔

۶۔ مرکّب الفاظ 'و' لگا کر مکمل کیجیے۔

روز و شب، صبح و شام، اطمینان و سکون، چار و ناچار، نقش و نگار۔

عربی قائدے سے جمع بنانا:

الفاظ	جمع	الفاظ	جمع
مرض	امراض	حکم	احکام
روح	ارواح	دین	ادیان
باب	ابواب	ذکر	اذکار
رکن	ارکان	عمل	اعمال
جسم	اجسام	قسط	اقساط
جنس	اجناس	وقت	اوقات
حال	احوال		

الفاظ	جمع	الفاظ	جمع
امر	امور	نقل	نقول
بحر	بحور	وجہ	وجوہ
حَرف	حُروف	قلب	قلوب
رسم	رسوم	عیب	عیوب
نقش	نقوش	حد	حدود

الفاظ	جمع	الفاظ	جمع
سطر	سطور	خلیفہ	خلفاء
شک	شکور	شاعر	شعرا
ادیب	ادباء	شہید	شہدا
امیر	امرا	صالح	صلحاء
جاہل	جہلا	غریب	غرباء
حکیم	حکما	وکیل	وکلاء
رفیق	رفقاء	وزیر	وزرا
خطب	خطبا		

۷۔ الفاظ/ جُملے

جُملے	معانی	الفاظ
زاہد نے روز و شب محنت کی اور کامیاب انسان بن گیا۔	رات دن	روز و شب
میرے پاس بہت محدود سرمایہ ہے، اسی لیے میں نئی گاڑی نہیں خرید سکتا۔	گھِرا ہوا، مقیّد، حد کیا گیا	محدود
حکومتِ پاکستان نے ۲۰۱۶ء میں پاکستان بھر میں آن لائن پاسپورٹ کی سہولت متعارف کروائی تھی۔	آسانی	سہولت
عبدالسّتار ایدھی کی کاوش اور جدّوجہد نے سب کے دلوں میں انسانیت کی خدمت کا ولولہ پیدا کیا۔	کوشش	جدّوجہد

۸۔ مرکزی خیال

مرکزی خیال کے لیے سبق کے اہم نکات تختہ تحریر پر لکھیے اور طلبہ سے تبادلہ خیال کیجیے۔ پھر طلبہ کو سبق کا مرکزی خیال خود لکھنے دیجیے۔

۹۔ خوش خطی کا کام کروائیے اور املا لیجیے۔

تخلیقی لکھائی: تلخیص نویسی

- دی گئی ہدایت کے مطابق طلبہ سے تلخیص نویسی کا کام کروائیے۔

سرگرمی:

- سورج، چاند، ستارے، آگ، مشعل، چراغ، لالٹین، لیمپ، بلب۔
- طلبہ سے پرانے زمانے کی گھڑیاں ڈھونڈ کر لانے اور تصاویر جمع کرنے کا کام کروائیے۔ نمائش کیجیے۔ دائیں سے بائیں وقت کا سفر (time line) بنائیے۔

مرزا نکتہ ... (صفحہ ۷۰ تا ۷۱)

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- مصنّف کے طرزِ تحریر سے آگاہ ہوسکیں۔
- ادب کی چاشنی سے محظوظ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- سبق کی بلند خوانی سُن کر زُبانی جوابات دے سکیں۔

- اپنی معلومات، مشاہدات اور خیالات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے زُبانی اظہار کرسکیں۔
- عبارت کو دُرست تلفّظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- طلبہ سے بلند خوانی کروائیے۔ تبادلۂ خیال کیجیے۔
- دی گئی ہدایات برائے اساتذہ کے مطابق سبق پڑھائیے۔

نظم: بارش کا پہلا قطرہ ... (صفحہ ۷۲ تا ۷۵)

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقصد:

- وہ اتّفاق اور اتّحاد کے مفہوم اور اس کی برکت سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔
- محاورات کا استعمال جملوں، سوالوں کے جواب اور اشعار کی تشریح کرسکیں۔
- متلازم/ گروہی الفاظ سمجھ کر استعمال کرسکیں۔
- نظم کا مرکزی خیال اور خلاصہ تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۴-۵

طریقۂ کار:

- خود دُرست تلفّظ سے مثالی بلند خوانی کیجیے، ساتھ ساتھ مختصراً مفہوم واضح کیجیے۔ زُبانی سوالات پر تبادلہ خیال کیجیے۔
- طلبہ سے بلند خوانی خوش الحانی کے ساتھ کروائیے۔

- خاص الفاظ کے معانی اخذ کروائیے۔
- تبادلۂ خیال کیجیے بعدازاں سوالوں کے جواب اور تشریح طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- طلبہ کو گروہی الفاظ کی پہچان کروائیے اور پھر مشق حل کروائیے۔
- نظم کا مرکزی خیال اور خلاصہ تحریر کروائیے۔
- خوش خطی کا کام کاپی میں کروائیے اور اگلے دن املا لیجیے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔ مصرعے ملائیے:

کیا کھیت کی میں بجھاؤں گا پیاس	پھیکی باتوں میں کیا حلاوت
اک قطرہ کہ تھا بڑا دلاور	بارش ہونے لگی موسلا دھار
اے صاحبو! قوم کی خبر لو	اپنا ہی کروں گا ستیاناس
خالی ہاتھوں سے کیا سخاوت	ہمّت کے محیط کا شناور
آخر قطروں کا بندھ گیا تار	قطروں کا سا اتّفاق کر لو

۲۔ ملائیے

گھن گھور	نیک	رگِ	ہچر
حمیت	مچر	گھٹا	نیّت

۳۔ سوالات کے جوابات:

(i) یہ طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

(ii) کالی گھٹائیں برسنے کے لیے کھڑی تھیں مگر کسی قطرے کی مجال نہ تھی کہ وہ بادل کی حدود سے باہر آجائے۔ کیونکہ ہر قطرہ اپنے آپ کو اس قابل نہیں سمجھ رہا تھا کہ وہ برسے۔ قطروں کی آپس کی سرگوشیاں ان خیالات پر مشتمل تھیں کہ ہم تو اتنے چھوٹے قطرے ہیں، کسی کی پیاس تک نہ بجھا پائیں گے، کھیتوں کو سیراب کرنا تو دُور کی بات ہے۔ نیچے گرنے سے گرم پتھروں کی گرمی ہمیں بخارات میں تبدیل کر دے گی، کسی کے ہاتھ ہی خالی ہوں تو وہ کسی کو کیا دے سکتا ہے۔

(iii) ایک قطرہ جو بہت بہادر اور سخی تھا اور جس کی نیّت پر خلوص تھی، اس کی غیرت نے جوش مارا اور اس نے دوسرے قطروں سے کہا، میرے ساتھ قدم بڑھاؤ اور اس مردہ زمین پر برس کر احسان کرو۔ یہ سوچ بچار کا وقت نہیں۔ یہ ہل چل ختم کرو اور وہ کرو جو تم کر سکتے ہو۔ سب مل کر پُرجوش اور سرگرم ہو جائیں اور اس زمین پر پانی برسائیں۔ سب سے برملا کہہ کر وہ وہاں سے روانہ ہوگیا۔ جو چند قطرے بے حیثیت تھے انھوں نے اس سخی کی بات سن کر بڑی ہمّت کی اور وہ قطرہ قطرہ بوندوں کی شکل میں برسے اور دیکھتے ہی دیکھتے بارش کی شکل اختیار کر گئے۔ ہر چیز بارش سے سیراب ہوئی، تمام مخلوق بھی خوش حال ہوئی۔

- دراصل شاعر، دلاور قطرے کی شکل میں ہمیں یہ پیغام دے رہے ہیں کہ پہلی بار ہمّت کرنے والا سب سے بہادر ہوتا ہے۔ اس کی پیروی کرنے والے بہت سے ساتھ آ ہی جاتے ہیں۔ بڑے کاموں کے کرنے کے لیے جذبہ، بہادری اور پہل کرنے کی ہمّت چاہیے۔

(iv) اس سوال کے لیے طلبہ سے تبادلہ خیال کیجیے اور پھر طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

(v) نظم کے آخری دو اشعار میں کی گئی نصیحت اور اس نکتے کی وضاحت کے لیے مزید امثال:

- دھاگے ملانے سے مضبوط رسّی بنتی ہے۔
- اینٹ پر اینٹ رکھنے سے عمارت (دیوار) بنتی ہے۔
- پھولوں کو لڑی میں پروئیں تو سہرا بنتا ہے۔
- افراد کے اتّحاد سے قوم بنتی ہے۔

۴۔ طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے اور کام کروائیے۔

۵۔ گروہی الفاظ

دعوت	مہمان، کھانا، برتن، دسترخوان،
ہوٹل	بیرے، کمرے، راہ داریاں، سیڑھیاں، سیّاح، باورچی
ساحلِ سمندر	لہریں، ریت، گھوڑے، گول گپّے
گاؤں	کھیت، ہل، مویشی، ٹریکٹر، درخت، فصلیں، نہریں
چڑیا گھر	جانور، پرندے، بچّے، جُھولے، پنجرے

۶۔ محاورات کا جملوں میں استعمال

محاورات	جُملے
جی پر کھیل جانا	اس خطرناک کوہسار پر علی نے جی پر کھیل کر اپنا مشن پورا کیا۔
تُلی کھڑی ہونا	احمد کو روزانہ دیر سے آنے پر امّاں ہمیشہ چھوڑ دیتی تھیں مگر آج نہ جانے کیوں مارنے کے لیے تُلی کھڑی ہیں۔
پانی پھیر دینا	بڑی محنت سے میں نے مٹّی کا گھروندا بنایا تھا مگر آصف نے گیند مار کر میری محنت پر پانی پھیر دیا۔
رگ حمیت پھڑکنا	سیاست دان کی تقریر کے دوران اچانک ایک غریب کی رگِ حمیّت پھڑکی اور اُس نے سیاستدان کے جھوٹ کا پول کھول دیا۔

۷۔ نظم ”بارش کا پہلا قطرہ“ کا مرکزی خیال:

- یہ نظم بچّوں کے مشہور شاعر اسمٰعیل میرٹھی نے لکھی ہے۔ اسمٰعیل میرٹھی نصیحت آموز نظمیں لکھنے کے لیے مشہور ہیں۔ انھوں نے بچّوں کی درسی کتابیں اور متعدد نظمیں لکھیں۔
- نظم ”بارش کا پہلا قطرہ“ کا مرکزی خیال ہمّت اور خود اعتمادی ہے۔ کسی بھی اچھے کام میں پہل کرنے کے لیے ہمّت درکار ہوتی ہے۔ بہت سے خوف اور اندیشے لاحق ہوتے ہیں۔ کوئی نہیں کر رہا، میں کروں گا تو کتنا عجیب لگے گا۔ کتنی شرم آئے گی، اگر میں یہ نہ کروں تو

بھی کیا فرق پڑے گا، میری کیا اہمیّت ہے، مجھ سے بہتر لوگ بیٹھے ہیں وغیرہ۔ شاعر نے بارش کے پہلے قطرے کے لیے جو صفات تحریر کی ہیں، مثلاً: دلاور ہونا، ہمّت والا ہونا، فیّاض، نیک نیّت ہونا، وہی صفات انسانوں کو بھی درکار ہیں۔ ان صفات سے مدد لے کر جب کوئی اچھے کام میں پہل کر دیتا ہے تو مدد ہر طرف سے آجاتی ہے۔ اطراف کے لوگ، اسباب بلکہ یوں کہیے کہ تمام کائنات ساتھ دیتی ہے۔ اسی لیے بارش کا پہلا قطرہ بننا ایک ضرب المثل کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

- اس قطرے کی بہادری نے قطروں کی انفرادی سوچ کو تبدیل کر دیا اور سب نے اس کا ساتھ دیا، اسی طرح افراد کمزور ہوتے ہیں لیکن جب اتّحاد و اتّفاق سے وہ قوم بنتے ہیں تو اُن کی طاقت کا کوئی مقابلہ نہیں کرسکتا۔

۸۔ خلاصہ:

- طلبہ کو نظم خاموشی سے پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔ نظم کے اہم نکات تبادلہ خیال کے بعد تختہ تحریر پر لکھیے اور پھر طلبہ کو نظم کا خلاصہ خود لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

۹۔ طلبہ سے تبادلہ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

۱۰۔ خوش خطی کا کام کروا کر املا ایک اگلے دن لیجیے۔

سرگرمی:

- دی گئی سرگرمی کا کام کروائیے۔

ماحولیات ... (صفحہ ۷۶ تا ۸۲)

عمومی مقاصد:

- ماحولیات کے بارے میں پڑھ کر سمجھ سکیں۔

خصوصی مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ:

- وہ متن پڑھ کر سوالوں کے جواب لکھ سکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔
- جُملہ سازی کرسکیں۔
- متشابہ الفاظ کی پہچان اور استعمال کرسکیں۔
- درخواست نویسی کرسکیں۔
- خط لکھ سکیں۔
- انگریزی میں دی گئی عبارت کا اُردُو ترجمہ کرسکیں۔
- سبق کا مرکزی خیال تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۶۔۷

طریقۂ کار:

- طلبہ کو سبق پڑھ کر سُنائیے۔
- بعدازاں تبادلۂ خیال کیجیے۔ زُبانی سوالات کے جوابات سنیے۔ پھر طلبہ سے باری باری سبق کی پڑھائی کروائیے۔
- خاص الفاظ کے معانی اخذ کروائیے۔
- سوالوں کے جواب طلبہ کو خود تحریر کرنے دیجیے۔
- متشابہ الفاظ کی پہچان اور استعمال سمجھائیے پھر مشق حل کروائیے۔
- درخواست نویسی کا کام سمجھائیے۔مثال کی دی ہوئی درخواست پڑھیے اور پھر طلبہ سے تحریر کروائیے۔
- ماحولیاتی آلودگی کی روک تھام کے لیے طلبہ سے خط لکھوائیے۔ تبادلہ خیال کے بعد تحریری کام کروائیے۔
- انگریزی میں دی گئی عبارت کا اُردو ترجمہ لکھوائیے۔
- سبق کا مرکزی خیال تحریر کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔ دُرست جُملے کے سامنے ✓ اور غلط کے سامنے ✗ لگائیے

(i)	✗	✓
(ii)	✗	✗
(iii)	✓	✗
(iv)	✓	✓
(v)	✓	✗

۲۔ مختصر جوابات

(i) اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات کے منصب سے نوازا ہے۔

(ii) اُس رب کی پیدا کردہ تمام چیزیں زمین میں مل جاتی ہیں اور کسی خرابی کا سبب نہیں یعنی Biodegradable ہوتی ہیں، مثلاً: پتّے گر کر زمین میں دب جاتے ہیں، حیوانات کی گندگی بھی زمین میں شامل ہوجاتی ہے۔ لیکن انسانوں کی بنائی ہوئی چیزیں ماحول سے مطابقت نہیں رکھتیں، مثلاً: پلاسٹک جو پانچ سو سال بھی زمین میں دبا رہے تو مٹی کا حصّہ نہیں بنتا۔

(iii) انسانوں کے پھینکے ہوئے کچرے، فیکٹریوں سے نکلے زہریلے مادوں اور لنگر انداز جہازوں سے نکلے تیل کے سبب دریاؤں اور سمندروں کا صاف شفّاف جھاگ اُڑاتا پانی آلودہ ہوتا جا رہا ہے۔

(iv) موٹر گاڑیاں، موسیقی اور مشینوں کی تیز آوازیں شور کی آلودگی کا سبب ہیں۔

۳۔ تفصیلی جوابات

(i) ۲۲/اپریل کو یومِ ارض اس لیے منایا جاتا ہے تاکہ ہماری عادات و حرکات کے باعث جو آلودگی پیدا ہو رہی ہے اسے ہر ممکن طریقے سے

روکا جائے تاکہ زمین کا قدرتی حسن برقرار رہے۔

(ii) ابتدائی قدم یہ ہوگا کہ ہم کوڑے دان کا بروقت اور صحیح استعمال کریں گے۔ ماحول کو صاف رکھنے کی غرض سے ایسے اقدامات کریں گے، جن سے مچھّر اور مکھّیاں پیدا نہ ہوں۔

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے

۵۔ متشابہ الفاظ

(i)	مہر مہر	(iv)	کل کل
(ii)	بار بار	(v)	شملہ شملہ
(iii)	دو دو	(vi)	سونا سونا

تخلیقی لکھائی: درخواست نویسی

• دی گئی درخواست کی مثال طلبہ کو پڑھ کر سنائیے۔ پھر کام سمجھا کر طلبہ کو خود درخواست لکھنے دیجیے۔

۶۔ طلبہ سے خط کے موضوع پر تبادلہ خیال کیجیے۔ اہم نکات تحت تحریر پر لکھیے پھر طریقہ کار سمجھا کر طلبہ کو خط خود لکھنے دیجیے۔

۷۔ اُردو ترجمہ:

پلاسٹک کے تھیلے ماحولیاتی آلودگی کی ایک بڑی وجہ ہیں۔ پلاسٹک ایک مادّے کے طور پر mon biodegradable ہے اور اس طرح پلاسٹک کے تھیلے سیکڑوں سالوں تک ماحول میں موجود رہتے ہیں جو اسے بے حد آلودہ کرتے ہیں۔ پلاسٹک کے تھیلوں کے استعمال پر پابندی لگانا ضروری ہوگیا ہے اس سے پہلے کہ وہ ہمارے سیّارے کو مکمّل طور پر تباہ کر دیں۔ دُنیا کے کئی ممالک نے پلاسٹک کے تھیلوں پر پابندی لگا دی ہے یا پھر اس کے استعمال کی حوصلہ شکنی کے لیے ان پر ٹیکس لگا دیا ہے۔ تاہم، مسئلہ اب بھی کرّہ ارض کے لیے ایک بڑا خطرہ ہے کیونکہ یہ اقدامات اتنے کامیاب نہیں ہو سکے ہیں۔ پلاسٹک کے تھیلوں کا استعمال نہ صرف زمین پر آلودگی کا باعث بنتا ہے بلکہ پانی کی آلودگی سمندری حیات کے لیے بھی خطرہ بنتا ہے۔ جانور اور سمندری مخلوق نادانستہ طور پر اپنی خوراک کے ساتھ پلاسٹک بھی کھا لیتے ہیں۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ فضلہ پلاسٹک بیگ جانوروں کی بے وقت موت کی ایک بڑی وجہ ہے۔ اگرچہ پلاسٹک کے تھیلوں کے استعمال کے نقصان دہ اثرات کے بارے میں بہت زیادہ آگاہی موجود ہے، لیکن اس موضوع کو ابھی تک نظرانداز اور کم سمجھا جاتا ہے۔

۸۔ مرکزی خیال:

اس سبق کا مرکزی خیال 'ماحولیات' ہے۔ اس سبق میں مصنّف دُنیا میں انسان کی وجہ سے پھیلنے والی گندگی کا ذکر کر رہے ہیں اور ہمیں اس بات کی ترغیب دے رہے ہیں کہ اپنے ماحول اور اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی خوب صورت دُنیا کا ہمیں خیال رکھنا چاہیے۔ ماحول کو صاف رکھنے کے لیے اقدامات اٹھانے چاہیے تاکہ آنے والی نسلوں کو بھی ایک بہتر مستقبل دے سکیں۔

عبدالسّتار ایدھی ..... (صفحہ ۸۳ تا ۸۷)

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- خدمتِ خلق جیسے جذبات سے واقف ہوسکیں۔
- عبدالسّتار ایدھی کی خدمت اور انسانیت کے جذبے سے روشناس ہوسکیں۔
- اپنی آسائشوں کو پسِ پشت رکھ کر فلاحی کام کرنے کے جذبے سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- معروضی اور موضوعی سوالات کے جوابات لکھ سکیں۔
- اپنی رائے دے سکیں۔
- شعر کی تشریح کرسکیں۔
- الفاظ، تراکیب اور محاوروں کو اپنے جُملوں میں استعمال کرسکیں۔
- متضاد الفاظ سمجھ کر استعمال کرسکیں۔
- کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مبنی مکالمہ نویسی کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختہ تحریر
- سورج مُکھی

پیریڈز: ۶۔۷

طریقہ کار:

- عبدالسّتار ایدھی کے بارے میں زُبانی تبادلۂ خیال سے طلبہ کی سابقہ معلومات حاصل کیجیے۔
- طلبہ سے باری باری بلند خوانی کروائیے۔ پھر طلبہ کو جوڑیوں میں باری باری سبق پڑھ کر سُنانے کی ہدایت دیجیے۔
- خاص الفاظ کے معانی اخذ کروائیے۔
- معروضی اور موضوعی سوالات کے جوابات لکھوائیے۔
- متضاد الفاظ کا استعمال کرنا سکھائیے اور مشق حل کروائیے۔
- مکالمے کا مطلب سمجھائیے اور طلبہ کو مکالمہ نویسی کا طریقہ اچّھی طرح سمجھائیے۔
- شعر کی تشریح اور جُملہ سازی کروائیے۔
- مکالمے زُبانی ادا کروائیے پھر طلبہ کو مکالمہ نویسی خود کرنے دیں۔

مشقی کام (حل شدہ):

۱۔معروضی سوالات کے جوابات

(i) ایمبولینسیں (ii) نجی (iii) ایدھی فاؤنڈیشن (iv) دُنیا بھر میں (v) والدہ کی

۲۔مختصر جوابات:

(i) ایدھی فاؤنڈیشن پاکستان کے ہر فرد کو صحت سے متعلق خدمات اور دیگر سہولتیں فراہم کر رہی ہے۔

(ii) عبدالستّار ایدھی ۱۹۳۱ء میں گجرات (انڈیا) کے ایک گاؤں بانٹوا میں پیدا ہوئے۔

(iii) عبدالستّار ایدھی نے ۱۹۴۷ء میں پاکستان ہجرت کی۔

(iv) فلاحی کاموں کی طرف ایدھی صاحب کا پہلا قدم یہ تھا کہ انھوں نے اپنی برادری کے کچھ لوگوں کی مدد سے ایک مفت ڈسپنسری کھولنے کا ارادہ کیا۔

(v) ایدھی ٹرسٹ کا دائرہ کار پھیلنے کا اصل راز ایدھی صاحب کی محنت اور خلوصِ نیّت تھی۔

۳۔تفصیلی جوابات:

(i) عبدالستّار ایدھی ۱۹۳۱ء میں گجرات (انڈیا) کے ایک گاؤں بانٹوا میں پیدا ہوئے۔ جب وہ گیارہ سال کے تھے تو ان کی والدہ پر فالج کا اثر ہوا اور بعد میں وہ ذہنی طور پر بھی معذور ہوگئیں۔ ایدھی نے اپنے آپ کو والدہ کی خدمت کے لیے وقف کر دیا۔ وقت کے ساتھ ساتھ والدہ کی بیماری بڑھتی گئی۔ وہ جب ۱۹سال کے ہوئے تو ان کی والدہ کا انتقال ہوگیا۔ اس واقعے کے بعد انھوں نے اپنی زندگی کا ایک مقصد متعیّن کیا کہ مجھے لوگوں کی مدد کرنی ہے اور ایسا نظام بنانا ہے جس کے ذریعے لوگوں کو علاج کی سہولتیں میسّر آ سکیں۔

(ii) عبدالستّار ایدھی ایک درویش صفت آدمی تھے۔ وہ ڈھیروں مال و اسباب ہونے اور اتنی مشہور شخصیت ہونے کے باوجود بہت ہی سادہ زندگی بسر کرتے تھے۔ ان کے ہر کام میں خلوص اور اللہ پر توکّل شامل ہوتا تھا۔ اسی لیے اللہ نے انھیں اتنی کامیابی سے ہمکنار کیا ہے۔ ان کی زندگی کا مقصد صرف انسانیت کی خدمت کرنا تھا اور انھوں نے اپنی زندگی خدمت انسانیت کے لیے وقف کر دی تھی۔ یہ ان کا اللہ پر توکّل ہی تھا کہ بہت کم رقم سے شروع کی جانے والی یہ کوشش اب دُنیا کی بڑی فلاحی تنظیموں میں سے ایک ہے۔

(iii) سبق کے آخر میں دیے گئے شعر کی تشریح:

شعر: دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو ورنہ طاقت کے لیے کچھ کم نہ تھے کرّوبیاں

تشریح: دیے گئے شعر میں شاعر نے انسان کے وجود میں لائے جانے کا مقصد اوّلین دوسرے انسانوں بلکہ تمام مخلوقات کے کام آنا بتایا ہے۔ شاعر کہتے ہیں کہ اللہ کی عبادت اور اطاعت کے لیے بہت سی مخلوقات پہلے سے موجود تھیں جن میں فرشتے، اجرامِ فلکی شامل ہیں۔حضرت انسان کے دل میں دوسری مخلوقات کا درد ہے اور اس کو دوسروں سے ہمدردی کا جذبہ بخشا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسے اشرف المخلوقات کے لقب سے بھی نوازا گیا ہے۔ کائنات کی ہر چیز کا خیال رکھنا اس سے محبّت کرنا اور مال کے ذریعے، ذاتی کوشش وعمل اور زُبان کے ذریعے دوسروں کے کام آنا ہی انسان کی زندگی کا نصب العین ہے۔

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

۵۔متضاد الفاظ کے جوڑے: (طلبہ کو جُملے خود بنانے دیجیے۔)

(بالخصوص، دیگر) - (عام، خاص) - (گم نام، مشہور) - (محنت، ترقّی) - (خفیہ، علانیہ) - (ناجائز، جائز)

۶۔ الفاظ/تراکیب اور محاوروں کا جُملوں میں استعمال

الفاظ تراکیب/ محاورے	جُملے
فالج	فالج میں انسانی دماغ کے کچھ خلیات ناکارہ ہو جاتے ہیں۔
جابجا	سیاہی گرنے کی وجہ سے قالین پر جابجا دھبے لگ گئے۔
راہ ہموار کرنا	بیرونِ ملک جا کر عدیل نے سعد کے لیے بھی راہ ہموار کرنے کی کوشش کی۔
بالاتر ہونا	لوگ کس طرح اپنے ماں باپ، بزرگوں اور استادوں کو جھڑک دیتے ہیں، یہ بات میری سمجھ سے بالا تر ہے۔
لا تعداد	رات کو آسمان پر لا تعداد ستارے چمکتے دکھائی دیتے ہیں۔
قطع نظر	کچھ خامیوں سے قطع نظر، وہ بحیثیت مجموعی ایک اچّھا انسان ہے۔
شانہ بشانہ	آج کل زندگی کے ہر شعبے میں عورتیں، مردوں کے شانہ بشانہ کام کر رہی ہیں۔

تخلیقی لکھائی: مکالمہ نویسی

مکالمہ نگاری کی ہدایات

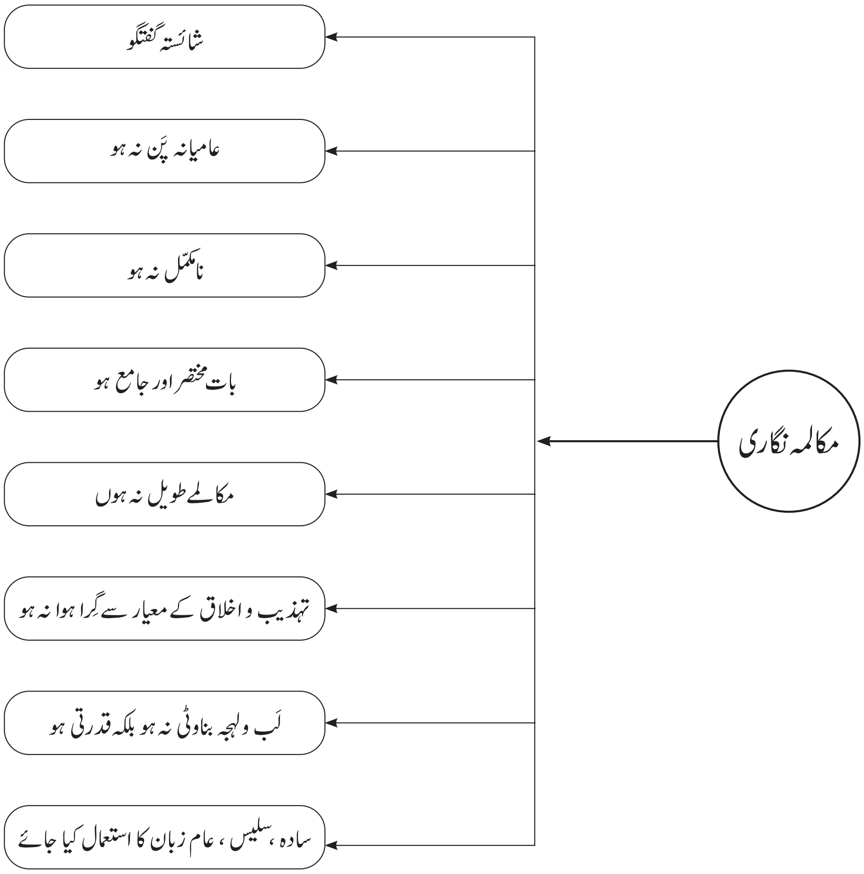

۷۔ دی گئی ہدایات کے مطابق مکالمہ نویسی کروائیے۔

سرگرمی:

ت	م	ع	ذ	و	ر	ر	ے	ل
ا	ن	ک	خ	ص	ت	ع	ڑ	ش
و	ز	ظ	ی	د	س	ص	ک	ع
ظ	ف	ل	ی	ج	ف	ح	ط	س
م	گ	ا	ژ	م	ن	ت	ب	م
ن	پ	ق	ت	گ	ر	ش	ق	ے
ظ	ذ	چ	غ	ظ	ع	ل	ا	ج
ظ	ح	ا	د	ش	ے	ح	ی	ط
م	ٹ	ض	و	ہ	خ	ل	و	ص

اعادہ

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

- اپنے کاموں کا جائزہ لے سکیں۔
- تجزیے اور مشاہدے کی صلاحیت پیدا کرسکیں۔

مدد گار مواد:

- تمام جماعت اور گھر کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کتاب اور طلبہ کی کاپیاں ۔

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار :

طلبہ کو ان کی کاپیاں اور کتب دیکھنے کا موقع فراہم کیجیے۔ دیے گئے سوالوں کے زُبانی جوابات پوچھیے۔ طلبہ کو گروہ میں تبادلۂ خیال کرنے کا موقع دیجیے۔ بعد ازاں درجِ ذیل سوالوں کے جوابات کاپی میں لکھوایئے۔

- پڑھائے گئے اسباق سے آپ نے کیا سیکھا؟ خاص خاص نکات لکھیے۔
- کون سا کام بہت اچھا لگا اور کیوں؟
- کون سے کام/ کاموں میں آپ کو ابھی محنت کی ضرورت ہے؟

مباحثہ:

مقصد:

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات وسکنات کے ساتھ دلائل دے سکیں۔

مدد گار مواد:

- جماعت میں دو ٹیموں کے لحاظ سے نشستوں کی ترتیب، موضوع کا انتخاب، ”سوشل میڈیا فائدہ مند“ ہے۔

پیریڈز: ا۔۲

طریقہ کار:

- جماعت میں دو ٹیموں کے لحاظ سے نشستوں کی ترتیب بدلیے۔ ججز بنایئے، ممکن ہو تو کچھ اساتذہ کو بھی مدعو کیجیے۔ دیے گئے موضوع کے حق اور مخالفت میں دلائل سوچیے، لکھنے کا وقت دیجیے (پہلے سے تیّاری کروایئے) دونوں ٹیموں سے باری باری آکر اپنی رائے کا اظہار تقریر کی صورت میں کریں۔ ان نکات پر توجہ دیتے ہوئے بہترین مقرّر کا انتخاب کیا جائے۔
- ٹھوس دلائل ،واضح اندازِ بیاں، مناسب امثال و حاضرین سے رابطہ، تاثرات اور آواز کا اتار چڑھاؤ

دوسرا جائزہ

۱۔ دیے گئے خاص الفاظ کے معانی لکھیے اور اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

قحط، قفل، کمہار، علامت، مستحکم، بَرملا، لنگر، شانہ بشانہ

۲۔ دُرست جواب کے دائرے میں رنگ بھریے:

(i) حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے تھے:

○ گیارہ ○ بارہ ○ تیرہ ○ آٹھ

(ii) چچا کام نہ کر پانے پر ہو رہے تھے:

○ خوش ○ ناراض ○ کھسیانے ○ سُست

(iii) نابینا افراد اپنے کام کر سکتے ہیں:

○ مشکل سے ○ بہ خوبی ○ پریشانی سے ○ آسانی سے

(iv) پرانے زمانے میں روشنی کے لیے سب سے بہتر تھا:

○ بلب ○ چراغ ○ دھواں ○ فانوس

(v) ایدھی فاؤنڈیشن ایک تنظیم ہے:

○ سرکاری ○ نیم سرکاری ○ نجی ○ سیاسی

۳۔ دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

(i) حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائی ان سے حسد کیوں کرنے لگے تھے؟

(ii) چچا نے چچی کو آنولے کا تیل لاکر دینے کی پیش کش کیوں کی؟

(iii) بریل کسے کہتے ہیں اور بریل کا موجد کون تھا؟

(iv) بلب کس نے ایجاد کیا اور اس سے کیا فائدہ ہوا؟

(v) فلاحی کاموں کی طرف ایدھی صاحب کا پہلا قدم کیا تھا؟

۴۔ ایسے جُملے تحریر کیجیے جن میں درج ذیل علامات استعمال ہوسکیں :

"واوین"، سوالیہ نشان (؟)، علامتِ تعجب (!)

۵۔ درج ذیل محاورات کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے!

بَل پڑنا، چار چاند لگانا، گتھ جانا، بھڑک اٹھنا، خاک نہ ہونا

۶۔ دیے گئے سابقوں سے نئے الفاظ بنائیے:

کم، خود، یک

۷۔ دیے گئے لاحقوں سے نئے الفاظ بنائیے:

خوان، باز، توڑ

۸۔ درج ذیل اشعار کی تشریح حوالے کے ساتھ کیجیے:

(i) فرعون نے کیا تھا جو دعویٰ خدائی کا　　شدّاد بھی بہشت بنا کر ہُوا خدا

نمرود بھی خدا ہی کہلاتا تھا بَرملا　　یہ بات ہے سمجھنے کی آگے کہوں میں کیا

یاں تک جو ہو چکا ہے، سو ہے وہ بھی آدمی

(ii) ہر قطرہ کے دل میں تھا یہ خطرہ　　ناچیز ہوں میں غریب قطرہ

تر مجھ سے کسی کا لب نہ ہوگا　　میں اور کی گوں نہ آپ جوگا

۹۔سبق ’ہماری دنیا‘ کا مرکزی خیال لکھیے۔

۱۰۔سبق ’ماحولیات‘ کا خلاصہ لکھیے۔

۱۱۔ اپنے دوست کے نام ایک خط لکھیے جس میں آپ وضاحت کیجیے کہ ہم ماحول کو کس طرح خراب کر رہے ہیں اور آلودگی دور کرنے کے لیے کون سے اقدامات کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

نظم: ایک آرزو ... (صفحہ ۸۸ تا ۹۱)

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- مفکّرِ پاکستان علّامہ اقبال رحمۃاللہعلیہ کی شاعری سے آگاہ ہوسکیں۔
- علّامہ اقبال رحمۃاللہعلیہ کے دَور میں مسلمانوں کی حالت سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔
- تصوّر کرنے کی صلاحیتوں کو جِلا مل سکے۔
- اشعار کی تشریح اور خلاصہ تحریر کرسکیں۔
- دیے گئے الفاظ کو جُملوں میں استعمال کرسکیں۔
- متشابہ الفاظ سمجھ کر استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۴-۵

طریقۂ کار:

- طلبہ سے (خوش الحانی سے) نظم پڑھوایئے۔ پھر گروہ میں دی گئی ہدایت کے مطابق اشعار کی پڑھائی کروایئے۔
- خاص الفاظ کے معانی اخذ کروایئے۔
- خلاصہ، تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- متشابہ الفاظ سمجھا کر طلبہ سے مشق حل کروایئے۔
- جُملہ سازی کروایئے۔

حل شدہ مشق

۱۔مصرعے ملائیے:

گل کی کلی چٹک کر پیغام دے کسی کا	ساغر ذرا سا گویا مجھ کو جہاں نما ہو
آغوش میں زمیں کی سویا ہوا ہو سبزہ	پھر پھر کے جھاڑیوں میں پانی چمک رہا ہو
راتوں کو چلنے والے رہ جائیں تھک کے جس دم	اُمّید ان کی میرا ٹوٹا ہوا دیا ہو
پھولوں کو آئے جس دم شبنم وضو کرانے	رونا میرا وضو ہو، نالہ مری دُعا ہو
مانوس اس قدر ہو صورت سے میری بلبل	ننھّے سے دل میں اس کے کھٹکا نہ کچھ مرا ہو

۲۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروایئے۔

۳۔مشق میں دی گئی ہدایت کے مطابق دُرست الفاظ لکھیے۔

(i) سدا — (iv) نکتہ

(ii) ہامی — (v) ہَل

(iii) نظر — (vi) اعلیٰ

۴۔ الفاظ کے جُملے

الفاظ	جُملے
محفل	محفل میں بات کرنے کے بھی آداب ہوا کرتے ہیں۔
کھٹکا	چھت پر کچھ کھٹکا ہوا تو بھائی جان نے اوپر جاکر چھت کا جائزہ لیا۔
کوہ سار	کوہ سار سے بہتے چشموں کی آوازیں کانوں میں رس گھول رہی تھیں۔
صدا	فقیر کی صدا سُن کر میں نے باہر جھانکا اور اُسے کھانا دیا۔
درد مند	ہمارے محلّے کے ڈاکٹر صاحب بہت دردمند انسان ہیں۔غریب مریضوں کا علاج مفت کر دیتے ہیں۔

۵۔نظم کا مرکزی خیال لکھوایئے:

نظم ”ایک آرزو“ کا مرکزی خیال شاعر علامہ اقبال رحمۃاللہعلیہ کی آرزو ہے کہ سوئے ہوئے غافل مسلمان جاگ جائیں تاکہ انھیں اپنا کھویا ہوا مقام مل جائے۔ اسی درد کی وجہ سے وہ اُداس اور پریشان ہیں اور اپنے خیالات کو ایک آرزو کی صورت میں پیش کر رہے ہیں۔

پھر خلاصہ طلبہ کو خود تحریر کرنے کی ہدایت دیجیے۔

- خلاصے کے لیے ہدایات دیجیے کہ نظم کا مرکزی خیال واضح کرتے ہوئے نظم کے خصوصی نکات تحریر کرنے ضروری ہیں۔

۶۔ اشعار کی تشریح:

ے دُنیا کی محفلوں سے اُکتا گیا ہوں یا رب

کیا لطف انجمن کا جب دل ہی بجھ گیا ہو

تشریح: پیشِ نظر شعر میں شاعر، علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ اُس وقت کا ذکر کر رہے ہیں جب مسلمان خوابِ غفلت میں تھے۔ یہ کیفیت علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے لیے بہت مایوسی کا سبب بنی۔ وہ اپنے خدا سے رجوع کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ: اے میرے رب میرا دل ہی مردہ ہو گیا ہے، اب اس دُنیا کی خُوب صُورتی سے مجھے کوئی لگاؤ نہیں رہا۔ جتنی بھی پر رونق محفلیں ہوں اس دل کی اُداسی کی وجہ سے اُن میں کوئی لطف و مزہ نہیں ہے۔ یہ بے فائدہ اور بے مصرف محفلیں جن کا نتیجہ کچھ بھی نہیں، ان سے میرا دل بھر چکا ہے۔

ے راتوں کو چلنے والے رہ جائیں تھک کے جس دَم

اُمّید ان کی میرا ٹوٹا ہوا دیا ہو

تشریح: پیشِ نظر شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ جب اس غفلت میں پڑے ہوئے مسلمان تھک جائیں تو میرا ٹوٹا ہوا، بجھا ہُوا دل یعنی میرے وہ خواب جن کی میں تعبیر چاہتا ہوں اور اس غفلت کی اندھیری رات میں مسلمانوں کے راستہ دکھانے کے لیے دیے یعنی چراغ کی روشنی کا سا کام کریں تاکہ مسلمان اپنی منزلِ مقصود اور اپنے اصل مقام کو پہچان کر اس تک پہنچنے کی کوششیں شروع کر سکیں۔

ے ہر درد مند دل کو رونا مرا رُلا دے

بے ہوش جو پڑے ہیں شاید اُنھیں جگا دے

تشریح: نظم کے اس آخری شعر میں شاعر اُداس ہو کر کہہ رہے ہیں کہ شاید میری اُداسی، میری پریشانی ان لوگوں کو رُلا دے جو درد رکھتے ہیں۔ یعنی وہ لوگ جاگ جائیں جو غافل سوئے ہوئے ہیں۔ میری آہ و بکا مسلمانوں کو اُن کی غفلت سے بیدار کرنے کا سبب بن جائے اور وہ اس خوابِ غفلت سے بیدار ہو کر اپنے مقام کو پانے کے لیے کوشاں ہو جائیں۔

سرگرمی:

- سورج مُکھی صفحہ ۹۱ ملاحظہ کیجیے۔

علّامہ محمّد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ... (صفحہ ۹۲ تا ۹۷)

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے آفاقی پیغام سے متعارف ہو کر اپنی سوچ و عمل میں تبدیلی پیدا کر سکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کر سکیں۔ خاص الفاظ کے معانی اخذ کر سکیں۔

- سوالوں کے جواب اور جُملہ سازی کر سکیں
- اسم معرفہ اور اسم علم کی اقسام کی پہچان کر سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- کم از کم ۲۵۰ الفاظ پر مبنی مضمون لکھ سکیں۔

مدد گار مواد:

- تختۂ تحریر
- سورج مکھی

پیریڈز: ۷۔ ۸

طریقۂ کار:

- طلبہ سے باری باری سبق کی پڑھائی کروائیے۔ زُبانی سوالات پر تبادلہ خیال کیجیے۔
- جماعت کو جوڑیوں میں تقسیم کر کے دی گئی ہدایت کے مطابق پڑھائی کروائیے۔
- خاص الفاظ کے معانی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ سے دیکھ کر لکھوائیے۔
- سوالات کے جوابات پر زُبانی تبادلۂ خیال کیجیے پھر طلبہ کو خود جوابات تحریر کرنے دیجیے۔
- اسم معرفہ اور اسم علم کی پہچان کروائیے۔ دی گئی وضاحت اور مثالیں طلبہ کو پڑھ کر اچھی طرح سمجھائیے پھر طلبہ کو گھر سے مشق کا سوال ۵ کر کے لانے کی ہدایت دیجیے۔ اگلے دن طلبہ کے جوابات سنیے۔
- دیے گئے الفاظ کے جُملے بنوائیے۔
- دیے گئے عنوان پر تبادلۂ خیال کیجیے اور طلبہ کو مضمون کا خاکہ سمجھائیے۔ پھر طلبہ کو مضمون خود تحریر کرنے دیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ معروضی سوالات کے جوابات:

(vi) ۹ نومبر ۱۸۷۷ء (vii) پروفیسر آرنلڈ (viii) مردمومن کا (ix) شاہین کا (x) ۲۱ اپریل

۲۔ مختصر جوابات:

(i) علّامہ اقبال رحمۃاللہعلیہ ۹/نومبر ۱۸۷۷ کو پیدا ہوئے اور ۲۱/اپریل ۱۹۳۸ء کو انھوں نے وفات پائی۔

(ii) علّامہ اقبال رحمۃاللہعلیہ نے اسکاچ مشن ہائی اسکول سے میٹرک اور مرے کالج سیالکوٹ سے ایف اے کیا۔ گورنمنٹ کالج لاہور سے ایم اے کیا اور یونی ورسٹی جرمنی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔

(iii) علّامہ اقبال رحمۃاللہعلیہ کی شاعری کے بڑے حصّے میں خاص طور پر مسلمان نوجوان کو مخاطب کیا گیا ہے۔

(iv) یہ جواب طلبہ کو خود لکھنے دیجیے۔

(v) ایک ہی فضا میں پرواز کرنے والے دو پرندوں، شاہین اور گِدھ کے دو الگ جہاں یعنی الگ طور طریقے اور رہن سہن ہیں۔

۳۔ تفصیلی جوابات:

(i) طلبہ کو اس سوال کا جواب خود تحریر کرنے دیجیے۔

(ii) اس جُملے کا مطلب یہ ہے کہ علّامہ اقبال رحمۃاللہ‌علیہ نے اپنی شاعری کے ذریعے جو پیغام دیا ہے وہ آج کے نوجوانوں کے لیے بھی ہے اور ان کے دیے پیغام کو سمجھ کر اور ان کے بتائے گئے نمونے کے مطابق اور اپنے ایمان اور عمل کو ڈھال کر آج کے نوجوان بھی ترقّی اور اللہ کی رضا حاصل کرسکتے ہیں۔

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

۵۔ دی گئی مثالیں طلبہ کو دوبارہ پڑھ کر سنائیے پھر گھر سے یہ مشق کر کے آنے کی ہدایت دیجیے۔

۶۔ الفاظ کے جُملے

الفاظ	جُملے
تدریس	میری امّی تدریس کے پیشے سے منسلک ہیں۔
ولولہ	۱۴ اگست کے جلسے میں شرکا کا ولولہ اور جذبات دیکھنے سے تعلق رکھتے تھے۔
مومن	اخلاص نیّتِ مومن کی پہچان ہے۔
نشیمن	عقاب اپنے نشیمن پہاڑوں پر بناتے ہیں۔
خودداری	ہمارے پڑوسی غریب ہونے کے باوجود اپنی خودداری کی وجہ سے کبھی کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلاتے۔

تخلیقی لکھائی: مضمون نویسی

۷۔ خاکہ سمجھا کر طلبہ کو خود مضمون تحریر کرنے دیجیے۔

سرگرمی:

- دی گئی سرگرمی کا کام کروائیے۔

نام دیو مالی ... (صفحہ ۹۸ تا ۱۰۲)

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- شخصی خاکے کی صنف سے متعارف ہو کر اس مصنّف میں طبع آزمائی کرنا سیکھ سکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی اخذ کرسکیں۔
- سبق پڑھ کر سوالات کے جوابات تحریر کرسکیں۔

- عربی قاعدے سے جمع بنانا سیکھ سکیں۔
- محاورات کے معانی سمجھ کر اپنے جُملوں میں استعمال کرسکیں۔
- سبق کا خلاصہ تقریر کرسکیں۔

مدد گار مواد:

- تختۂ تحریر
- سورج مکھی

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار:

- طلبہ کو سبق پڑھ کر سنایئے اور زُبانی سوالات پر تبادلہ خیال کیجیے۔
- باری باری طلبہ سے سبق کی چند سطور کی پڑھائی کروایئے۔
- خاص الفاظ کے معانی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ سے دیکھ کر لکھوایئے۔
- سوالات کے جوابات تحریر کروایئے۔
- عربی قاعدے سے جمع بنانا سکھایئے پھر مشق حل کروایئے۔
- دیے گئے محاورات کے کو جُملوں میں استعمال کروایئے۔ محاوروں کے معانی سمجھا کر پہلے زُبانی جُملے بنوایئے پھر طلبہ کو خود جُملے بنا کر تحریر کرنے کی ہدایت دیجیے۔
- سبق کا خلاصہ لکھوایئے۔ خاص نکات پر تبادلۂ خیال کر کے تختۂ تحریر پر لکھیے پھر طلبہ کو خود خلاصہ لکھنے دیجیے۔
- پھر سرگرمی کروایئے۔

(حل شدہ مشق)

۱۔ معروضی سوالات کے جوابات:

(i) شخصی خاکہ (ii) اورنگ آباد میں (iii) پروان (iv) آبِ حیات (v) کاہل اور کام چور

۲۔ مختصر جوابات:

(i) نام دیو اورنگ آباد (دکن) کے باغ میں کام کرتا تھا۔

(ii) نام دیو کی خاص خوبی یہ تھی کہ وہ جو کام کرتا تھا دل سے کرتا تھا اور پوری ایمان داری سے کرتا تھا۔

(iii) دور دور سے لوگ اس کے پاس بچّوں کے علاج کے لیے آتے تھے۔

(iv) پانی کی کمی کے زمانے میں نام دیو کا باغ ہرا بھرا اس لیے رہا کیونکہ وہ دُور دُور سے ایک ایک گھڑا پانی کا سر پر اٹھا کے لاتا تھا اور پودوں کو پانی دیتا تھا۔ پانی کی قلّت جب اور بڑھی تو اس نے گدلا پانی پودوں کو دینا شروع کر دیا۔

(v) مکّھیوں کا جھلّڑ ایک دن نام دیو پر ٹوٹ پڑا اور اس کو اتنا کاٹا کہ آخر اس نے جان دے دی۔

۳۔ تفصیلی جوابات:

(i) نام دیو اپنے پودوں اور پیڑوں کی اولاد کی طرح پرورش اور نگہداشت کرتا تھا۔ ان کو سبز اور شاداب دیکھ کر ایسا ہی خوش ہوتا تھا جیسے ماں اپنے بچّوں کو دیکھ کر خوش ہوتی ہے۔ وہ ایک ایک پودے کے پاس بیٹھتا، ان کو پیار کرتا، جُھک جُھک کر دیکھتا اور ایسا معلوم ہوتا گویا ان سے چُپکے چُپکے باتیں کر رہا ہو۔ جیسے جیسے وہ بڑھتے، پھولتے پھلتے اس کا دل بھی بڑھتا اور پھولتا پھلتا تھا، ان کو توانا اور بڑھتا دیکھ کر اس کے چہرے پر خوشی کی لہر دوڑ جاتی۔ کبھی کسی پودے میں اتفاق سے کیڑا لگ جاتا یا کوئی اور روگ پیدا ہو جاتا تو اسے بڑی فکر ہوتی۔ بازار سے دوائیں لاتا۔ دن بھر اسی میں لگا رہتا اور اس پودے کی ایسی سیوا کرتا جیسے کوئی ہم درد اور نیک دل ڈاکٹر اپنے عزیز بیمار کی کرتا ہے۔ ہزار جتن کرتا اور اسے بچا لیتا اور جب تک وہ تن درست نہ ہو جاتا اسے چین نہ آتا۔

(ii) (الف) اس جُملے کا مطلب یہ ہے کہ کوئی بھی کام صرف اس وقت اچّھی طرح سے ہوسکتا ہے جب اس میں مزا آئے اور دل چسپی سے کیا جائے۔ اور جس کام میں مزا نہیں آتا وہ کام کرنا بے کار ہے۔

(ب) اس جُملے کا مطلب یہ ہے کہ چمن اتنا صاف رہتا تھا کہ اسے آئینے سے تشبیہ دی ہے۔

(ج) ہر شخص کے اندر کوئی نہ کوئی صلاحیت ہوتی ہے مگر اس صلاحیت کا درست طریقے سے بھر پور استعمال کرنا اور اس سے دوسروں کو فائدہ پہچانے یسے ہی انسان انسان بنتا ہے۔ اپنی صلاحیتوں سے کوئی بھی ایسا شخص نہیں جو سب کچھ بالکل کچھ بالکل درست سیکھ کے کامل ہو گیا ہو لیکن کوشش یہی ہونی چاہیے کہ اس درجہ کمال تک پہنچا جائے۔

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروایئے۔

۵۔ الفاظ کی جمع

الفاظ	باغ	جن	خیال	فساد	کاغذ	مقام	حیوان
جمع	باغات	جنّات	خیالات	فسادات	کاغذات	مقامات	حیوانات

۶۔ الفاظ کی جمع

الفاظ	خطرہ	درجہ	صفحہ	واقعہ	قطرہ	معاملہ	طبقہ	صدمہ
جمع	خطرات	درجات	صفحات	واقعات	قطرات	معاملات	طبقات	صدمات

۷۔ الفاظ کی جمع

الفاظ	حاجت	حالت	حرکت	شکایت	عادت	عبادات	خدمت	راوی	ہدایت
جمع	حاجات	حالات	حرکات	شکایات	عادات	عبادت	خدمات	روایات	ہدایات

۸۔

	محاورات	معانی	جُملہ
(i)	نوبت نہ آنا	کسی کام کے لیے وقت نہ ہونا	ہم نے آج کی دعوت کے لیے خوب تیّاریاں کی لیکن بارش ہونے کی وجہ سے دعوت ہونے کی نوبت ہی نہ آئی۔
(ii)	دنیا مافیہا سے بے خبر ہونا	اپنی دنیا میں مگن رہنا	علی اپنی ہی دنیا میں مگن رہتا ہے وہ دنیا و مافیہا سے بے خبر ہے۔
(iii)	اوسان خطا ہونا	گھبرا جانا	دادا جان کی طبیعت خراب ہونے کی خبر سن کر ابّو کے اوسان خطا ہوگئے۔
(iv)	مگن ہونا	کسی خیال، کام یا بات میں گم ہونا	عمر جو کام کرتا ہے اس میں مگن ہوجاتا ہے۔
(v)	خوشی کی لہر دوڑ جانا	بہت خوش ہونا	عروج کے امتحانات کا نتیجہ سن کر گھر میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔

۹۔ طلبہ کو سبق ایک بار پھر اچھّی طرح سے پڑھوایئے اور سبق کے اہم نکات تبادلۂ خیال کے بعد تختۂ تحریر پر لکھیے۔ بعدازاں طلبہ کو سبق کا خلاصہ خود تحریر کرنے دیجیے۔

سرگرمی:

- دی گئی ہدایت کے مطابق سرگرمی کا کام کروایئے۔

زرگزشت ...... (صفحہ ۱۰۳ تا ۱۰۴)

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- نیکی کے کاموں سے آگاہ ہوسکیں۔
- ضمیر کی آواز پر لبّیک کہہ سکیں۔
- بے زُبان جانوروں کے لیے رحم کے احساسات سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- کسی بھی موضوع پر اپنے مشاہدات، خیالات اور احساسات کا زُبانی اظہار کرسکیں۔
- نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

- سورج مکھی

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- مشتاق احمد یوسفی کے مزاحیہ ناول کے اس چھوٹے سے حصّے کو معلّم / معلّمہ خود بلند خوانی کر کے سمجھائیں۔ بعد ازاں تبادلۂ خیال کر کے اس اقتباس کے پُرمزاح حصّوں اور یاس انگیز حصّوں کو اُجاگر کر کے طلبہ کی توجہ مرکوز کروائیے۔
- زُبانی سوالات پر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- طلبہ سے سبق کی باری باری پڑھائی کروائیے۔

اُمّ المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ...... (صفحہ ۱۰۵ تا ۱۰۹)

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- اُم المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے عمدہ اخلاق اور ایثار سے واقف ہوسکیں۔
- آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے حالاتِ زندگی سے واقف ہوسکیں۔
- نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی محبّت، ہمدردی اور بطور مددگار عظیم جیسے تعلقات سے روشناس ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معنی اخذ کرسکیں۔
- خالی جگہوں میں درست الفاظ چن کر تحریر کرسکیں۔
- سوالوں کے جواب دے سکیں اور جُملہ سازی کرسکیں۔
- اسما اور ضمائر کی تذکیر و تانیث کرسکیں۔
- سبق کا مرکزی خیال تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار:

- سبق طلبہ کو پڑھ کر سنائیے۔
- طلبہ سے بلند خوانی کروائیے، اس کے بعد تبادلۂ خیال کیجیے۔
- خاص الفاظ کے معانی اخذ کروائیے۔
- خالی جگہیں، سوال جواب اور جُملہ سازی کروائیے۔
- اسما اور ضمائر کی تذکیر و تانیث اچھی طرح سمجھا کر طلبہ سے مشق حل کروائیے۔
- سبق کا مرکزی خیال تحریر کروائیے۔

مشقی کام (حل شدہ):

۲۔ خالی جگہیں (جوابات)

(i) قبیلہ قریش

(ii) فاطمہ بنت زائدہ

(iii) حضرت اسماعیل علیہ السّلام

(iv) خویلد

(v) طاہرہ

۲۔ مختصر جوابات:

(i) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دو بیٹے اور چار بیٹیاں ہوئیں۔ دونوں صاحب زادوں کا انتقال بچپن میں ہی ہو گیا تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی صاحبزادیاں حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت اُمِّ کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھیں۔

(ii) حضرت محمّد رَسُوۡلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاق و کردار کے بارے میں معلوم ہونے پر انھوں نے خود حضرت محمّد رَسُوۡلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس ایک آدمی بھیج کر اپنے مال کی تجارت کرنے کی دعوت دی۔

(iii) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے شام کے تجارتی سفر پر حضرت محمّد رَسُوۡلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ اپنا ملازم میسرہ کو ساتھ بھیجا۔

(iv) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جس ماحول میں آنکھ کھولی وہاں شرافت، دیانت، امانت اور احساس ذمّے داری کی اخلاقی خوبیاں موجود تھیں۔

(v) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات ۱۰؍رمضان نبوّت کے دسویں سال میں ہوئی۔

۳۔ تفصیلی جوابات:

(i) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا عمدہ اخلاق، فہم و فراست، تدبر و حکمت اور ایثار و قربانی کی مثال ہیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا شرافت اور شرم و حیا کی پیکر تھیں۔ اسی وجہ سے لوگوں نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ''طاہرہ'' کے لقب سے پکارا۔

(ii) غارِ حرا میں حضرت محمّد رَسُوۡلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر پہلی وحی نازل ہوئی تو وہ گھبرائے ہوئے گھر تشریف لائے اور حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو تمام واقعہ سنایا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اُن کی باتوں پر یقین کرنے والی اور ایمان لانے والی پہلی خاتون قرار پائیں۔ انھوں نے نہ صرف حضرت محمّد رَسُوۡلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر یقین کیا بلکہ اپنے

چچازاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس بھی لے گئیں جو عیسائی تھے اور عربی اور عبرانی کے جیّد عالم تھے۔ انھوں نے حضرت محمّد رَسُولُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے نبی ہونے کا خیال ظاہر کیا اور آنے والے کچھ واقعات کی پیش گوئی بھی کی۔

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

۵۔ تذکیر و تانیث:

(i) دی (ii) کی (iii) تمھاری (iv) گئی (v) رہا (vi) آیا (vii) گزارا

۶۔ الفاظ کے جملے

الفاظ	جُملے
تاریخی	۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء کا دن پاکستان کے لیے ایک تاریخی اور یادگار دن ہے۔
فائز	احمد نے دن رات ایمانداری سے محنت کی اور آج جج کے عہدے پر فائز ہے۔
دیانت	زندگی کے ہر شعبے میں دیانت داری کی بہت اہمیّت ہے۔
اخلاق	میں نے اخلاق کے موضوع پر بہت عمدہ مضمون لکھا۔
احترام	استاد جونہی کمرۂ جماعت میں داخل ہوئے، بچّے احترام کے ساتھ کھڑے ہو گئے۔
رقم	ڈاکو بارہ لاکھ کی رقم بینک سے لے کر فرار ہو گئے۔
سہولت	حرا کو اچھّی تنخواہ کے ساتھ آمدورفت کی سہولت بھی دی جا رہی ہے۔
شرم و حیا	شرم و حیا مسلمان کا زیور ہے۔

۷۔ مرکزی خیال اور مصنّف پر تبادلۂ خیال کیجیے۔ اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھیے اور پھر طلبہ کو سبق کا مرکزی خیال خود تحریر کرنے دیجیے۔

سرگرمی:

ش	ر	ا	ف	ت	ز	ض	د	پ
ح	ع	خ	ٹ	ج	ر	ث	غ	گ
ت	ک	ل	و	ا	ل	ق	ا	ڑ
ع	م	ا	ش	ر	ج	ط	م	س
ن	ظ	ق	ب	ت	ذ	غ	ا	ل
ع	ق	ا	ی	ش	ا	ر	ن	و
ظ	ظ	خ	ب	چ	پ	ن	ت	ک
ی	ق	ب	ی	ل	ہ	ن	ت	ظ
م	ژ	ے	ل	ق	ب	ی	ل	ہ

قادر نامہ، غزل ...... (صفحہ ۱۱۰ تا ۱۱۳)

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- مرزا غالب کی شاعری کی خوبیوں سے آگاہ ہوسکیں۔
- قادر نامہ کی اہمیّت سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نظم کی صنف غزل سے آگاہ ہوسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- عمدگی سے غزل پڑھ سکیں۔
- غزل کے مرکزی خیال پر تبادلۂ خیال کرسکیں۔
- متضاد الفاظ پہچان کر استعمال کرسکیں۔
- جُملے بناسکیں۔
- دی گئی نادیدہ تفہیم پڑھ کر سوالوں کے جواب تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۴۔۵

طریقۂ کار:

- تاثرات کے ساتھ مثالی بلند خوانی کیجیے۔
- طلبہ سے (فرداً فرداً) غزل کے دو، دو اشعار پڑھوایئے۔
- تبادلۂ خیال کرتے ہوئے قادر نامہ کی اہمیّت اور غالب کی شاعری کی عظمت کو واضح کیجیے۔
- طلبہ کو بتایئے کہ غزل کا ہر شعر، ایک الگ مضمون بیان کرتا ہے جبکہ نظم کی باقی اقسام ایک ہی موضوع پر لکھی جاتی ہیں۔
- غزل کے مرکزی خیال پر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- متضاد الفاظ سمجھا کر مشق حل کروایئے۔
- دیے گئے الفاظ کے معانی لغت سے دیکھنے کی ہدایت دیجیے، ان کو معانی کے بعد زُبانی جُملوں میں استعمال کیجیے پھر طلبہ کو نئے جُملے بنا کر کاپی میں لکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- طلبہ کو دی گئی نادیدہ تفہیم کا خاموش مطالعہ (۱۰ منٹ) کرنے کی ہدایت دیجیے۔

- بعد ازاں تبادلۂ خیال کرنے کے بعد مشقی کام طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

(حل شدہ مشق)

۱۔ دی گئی ہدایت کے مطابق غزل کے مرکزی خیال پر تبادلۂ خیال کیجیے۔

۲۔ متضاد الفاظ

معمولی	غیر معمولی
اعلیٰ	ادنیٰ
نچلے	اُوپری
بلندی	پستی
گندگی	صفائی
ظالم	مظلوم

نوٹ: طلبہ کو متضاد الفاظ کو جُملوں میں خود استعمال کرنے دیں اور جُملے انھیں خود بنانے دیجیے۔

۳۔ الفاظ معانی

الفاظ	معانی
اشتیاق	شوق/ آرزو/ تمنا
کشادہ پیشانی	وہ شخص جو ہمیشہ خوش رہے/ ہنس مُکھ
فرضِ عین	بہت ضروری/ فرض
حاضر جوابی	وہ شخص جو فوراً برمحل اور موزوں بات کہے
میسّر	حاصل/دستیاب
سوغات	تحفہ/ ہدیہ
بہنگی	بانس کی موٹی لکڑی جس کے دونوں طرف رسی باندھ کر بوجھ اٹھاتے ہیں

الفاظ کے جُملے

جُملے	الفاظ
مجھے لاہور کا شالامار باغ دیکھنے کا بہت اشتیاق تھا۔	اشتیاق
میرے چچا جان کی کشادہ پیشانی پر نماز کے سجدوں کا نشان ہے۔	کشادہ پیشانی
اپنے اردگرد کے ماحول کو بہتر بنانا ہمارا فرضِ عین ہے۔	فرضِ عین
سمیّہ کی حاضر جوابی سے ہمارے سب استاد بہت خوش ہوتے ہیں۔	حاضر جوابی
ہمیں جو بھی نعمتیں میسّر ہیں ان کے لیے اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہیے۔	میسّر
ملتان سے واپس جانے والے سوہن حلوہ کی سوغات لے کر جاتے ہیں۔	سوغات
پرانے زمانے میں پھل اور سبزیاں بہنگی میں رکھ کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائی جاتی تھیں۔	بہنگی

نادیدہ متن کی تفہیم: مرزا اسداللہ خاں غالب کے اخلاق و آداب

۴۔ سوالوں کے جوابات:

(i) یہ مضمون شمس العلما مولانا خواجہ الطاف حسین حالی نے تحریر کیا ہے۔

(ii) مرزا کے اخلاق نہایت وسیع تھے جو ایک دفعہ ملتا دوبارہ ملنے کا خواہش مند ہوتا۔ اپنے دوستوں سے مل کر ان کا دل باغ باغ ہوجاتا۔

(iii) مرزا غالب کی دوستوں کو خط لکھنے کی عادت سے ان کی مہر و محبّت، غم خواری اور یگانگت جیسی خوبیوں کا پتہ چلتا ہے اور دوستوں کے خط کا جواب دینا وہ اپنی ذمے داری سمجھتے تھے۔

(iv) اس سوال کا جواب طلبہ کو مفہوم سمجھا کر لکھوائیے۔

(v) یہ ذومعنی جُملہ ہے جس کا ایک مطلب یہ ہے کہ ”ایک روزہ بھی نہیں رکھا“ اور دوسرا مطلب یہ ہے کہ ”صرف ایک روزہ نہیں رکھا۔“ اس بات میں مزاح کا پہلو یہ ہے کہ مرزا بادشاہ کے سامنے جھوٹ بولنے سے بچ رہے تھے۔ یہ سننے والے پر منحصر تھا کہ وہ اس جُملے سے کیا مطلب سمجھے۔

(vi) ان دونوں جُملوں کا مطلب لفظ 'بھی' ہٹانے سے مختلف ہو جاتا ہے۔ یعنی آم ایسی چیز ہیں جو صرف گدھے ہی نہیں کھاتے۔ یعنی بے وقوف لوگ ہی آم کو ناپسند کر سکتے ہیں۔

سرگرمی:

- دی گئی سرگرمیاں کروائیے۔

دو پرانی کہانیاں ...... (صفحہ ۱۱۴ تا ۱۱۸)

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوں کہ،

عمومی مقاصد:

- بچّوں کے لیے لکھی گئی کہانیاں پڑھ کر ان کا فہم حاصل کرسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- کہانی پڑھ کر اس کے کرداروں اور اخلاقی نتائج کے بارے میں اظہار خیال کرسکیں۔
- سبق کو فہم کے ساتھ پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- سابقے اور لاحقے کی مدد سے الفاظ سازی کرسکیں۔
- ضرب الامثال کا دُرست استعمال سیکھ کر کہانی لکھ سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- سورج مکھی

پیریڈز: ۶۔۷

طریقہ کار:

- طلبہ کو سبق پڑھ کر سنایئے اور زُبانی سوالات پر تبادلہ خیال کیجیے۔
- پھر جوڑیوں میں سبق کی پڑھائی کروایئے۔
- خاص الفاظ کے معانی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ سے دیکھ کر لکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- مشقی کام حل کروایئے۔
- سابقے اور لاحقے سمجھا کر مشق حل کروایئے۔
- ضرب الامثال کے معانی سمجھا کر دُرست استعمال سکھایئے پھر طلبہ سے کہانی لکھوایئے۔

حل شدہ مشق

۱۔معروضی سوالات:

(i) سیدھے سادے لوگ (ii) بکری (iii) شریر آدمی نے (iv) سچ ہو (v) ایک آدمی

۲۔مختصر جوابات:

(i) اس کا جواب طلبہ کو خود لکھنے دیجیے۔

(ii) پرانے زمانے کی کہانیوں کا مطلب یہ ہوتا تھا کہ آدمی ان سے عقل سیکھے اور احتیاط سے کام لے۔
(iii) پہلی کہانی میں شریر آدمیوں نے مل کر سازش کی کہ اسے بے وقوف بنا کر اس کی بکری ہتھیا لیں۔
(iv) دوسری کہانی میں چالاک آدمیوں نے دیہاتی سے اس کا گدھا لینا چاہا۔
(v) سبق کے مصنّف کا نام ڈاکٹر شان الحق حقّی ہے۔

۳۔ تفصیلی جوابات

(i) اور (ii) کے جوابات طلبہ کو خود لکھنے دیجیے۔

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

۵۔ سابقے

سابقے	نئے الفاظ
ہم	ہم جماعت ہم درد، ہم وطن
یک	یک زُبان، یک جان، یکسر
نیم	نیم گرم، نیم جان، نیم حکیم
خوش	خوش گوار، خوش اخلاق، خوش مزاج
عالی	عالی شان عالی مقام، عالی ظرف

- طلبہ کو جُملے خود بنانے دیجیے۔

۶۔ لاحقے

لاحقے	نئے الفاظ
خانہ	باورچی خانہ، تہ خانہ، غسل خانہ
یاب	کامیاب، صحت یاب، فتح یاب
نشین	مسند نشین، ہم نشین، تخت نشین
ناک	درد ناک، خطر ناک، خوف ناک
دار	زوردار، مال دار، حیادار

- جُملے طلبہ سے بنوائیے۔

۷۔ضرب الامثال

(i)	نہیں بھئی! ہم تمھارے لالچ دینے سے متاثر نہیں ہوں گے۔	بخشو بی بلّی چوہا لنڈورا ہی بھلا
(ii)	تم نے پورے گھر میں ڈھونڈا اور گھڑی تمھارے کمرے سے ہی ملی۔	بغل میں لڑکا شہر میں ڈھنڈورا
(iii)	جس کو شکایت تھی وہ آیا نہیں، اس کے سارے دوست آگئے۔	مُدعی سُست گواہ چست
(iv)	پھر بھی کمال کر دیا آپ نے عمران کو ہی چاکلیٹ سنبھال کر رکھنے کو دے دیں!	بلّی کو چھیچھڑوں کی رکھوالی
(v)	بُروں کی صحبت میں بیٹھنے سے طارق کی عادتیں خراب ہوگئیں۔	خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے

۸۔ضرب الامثال کے معانی اور ان کا جملوں میں استعمال

ضربُ الامثال	معانی	جُملے
تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی	خطا کار دونوں فریق ہوتے ہیں۔	یاسر فریحہ کی شکایت لگا رہا تھا تو امّی نے کہا، ”تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے، تم نے کیا کیا تھا؟“
بندر کیا جانے ادرک کا سواد	ناقدر اچھّی چیز کی قدر نہیں کرتا۔	بھائی نے اصلی گھی کی مٹھائی کھا کر منھ بنایا تو خالہ نے کہا کہ، ”بندر کیا جانے ادرک کا سواد۔“
گھر کی مرغی دال برابر	گھر کی چیز کی قدر نہیں ہوتی۔	ابراہیم گھر کا اچھا قورمہ چھوڑ کر برگر لے آیا تو امّی نے کہا، ”گھر کی مرغی دال برابر۔“
ڈوبتے کو تنکے کا سہارا	مصیبت زدہ ذرا سا سہارا غنیمت جانتا ہے۔	بھوکے کو سُوکھی روٹی کے ٹکڑے مل جائیں تو اس کے لیے یہ ڈوبتے کو تنکے کا سہارا ثابت ہوتے ہیں۔

تخلیقی لکھائی: کہانی نویسی (ضرب المثل)

۹۔ دی گئی ہدایت کی مدد سے کہانی لکھنے کی ہدایت دیجیے۔
طلبہ کو خاکہ اچھّی طرح سمجھایئے پھر انھیں اپنے منتخب کیے ضرب الامثال پر کہانی خود لکھنے دیجیے۔

سرگرمی:

- دی گئی سرگرمی کا کام کروایئے۔

دُنیا گول ہے؟ ...... (صفحہ ۱۱۹ تا ۱۲۶)

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوں کہ

عمومی مقاصد

- سفرنامے کی صنف سے متعارف اور مانوس ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- عبارت سُن کر اس میں دی گئی معلومات کو اخذ کرسکیں۔
- مشاہدے میں آنے والے فطری مناظر کے محاسن کے بارے میں بات کرسکیں۔
- حُروف فجائیہ کو سمجھ کر استعمال کرسکیں۔
- تبصرہ نویسی کرسکیں۔
- نادیدہ تفہیم پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جوابات دے سکیں۔

مدد گار مواد

- سورج مکھی
- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۶۔۷

طریقہ کار:

- طلبہ کو سبق پڑھ کر سنائیے۔ تبادلہ خیال کیجیے۔
- جماعت کو گروہوں میں تقسیم کیجیے اور دی گئی ہدایت کے مطابق پڑھائی کروائیے۔
- خاص الفاظ، تراکیب اور محاورات کے معانی لغت سے دیکھ کر فہرست بنانے کی ہدایت دیجیے۔ مشقی کام کروائیے۔
- حُروفِ فجائیہ کی پہچان کروا کر مشق سمجھائیے پھر طلبہ سے مشق حل کروائیے۔
- تبصرہ نویسی کی وضاحت پڑھ کر سنائیے اور سمجھائیے۔ پھر طلبہ سے تبصرہ نویسی کروائیے۔
- دی گئی نادیدہ تفہیم کا طلبہ کو خاموش مطالعہ (۱۰ منٹ) کرنے کی ہدایت دیجیے۔ دیے گئے سوالات طلبہ کو خود حل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

حل شدہ مشق

ا۔معروضی سوالات کے جوابات:

(i) شیر محمّد خان (ii) پچاس برس (iii) دُنیا گول ہے (iv) ترکی کے (v) دال کی

۲۔ مختصر جوابات

(i) کسی نئے شہر میں جا کر مصنّف کو ایک مدّت یہ ذہن نشین کرنے میں لگ جاتی ہے کہ اگر وہ بازار میں ہیں تو ان کا گھر کہاں ہے؟ کس طرف کو ہے؟ کدھر ہے؟

(ii) ترکی زُبان میں 'چ' کے لیے G کے نیچے ذرا سا شوشہ ڈال دیتے ہیں Ģ؟

(iii) انقرہ میں بہت سی جگہیں دیکھنے کی ہیں، مثلاً: میوزیم، اولوس، چوک، گیما کا اسٹور، انگورہ کا قلعہ اتاترک کا مزار اور سیّد آفاق احمد کا گھر۔

(iv) یہ جواب طلبہ کو خود لکھنے دیجیے۔

(v) مصنّف نے آفاق صاحب کے گھر کو کباڑی کی دکان کہنے سے اس لیے منع کیا کیونکہ ان کا کہنا تھا کہ کباڑی کے ہاں بھانت بھانت کی چیزیں بے شک ہوتی ہیں، لیکن ترتیب سے خانوں میں لگی ہوئی۔ وہ تربوزوں کو کرسی پر نہیں رکھتا۔

۳۔ تفصیلی جوابات:

(i) مصنّف نے آفاق میاں کے گھر کے نواحات کی کوئی نشانی مقرر کرنے کی کوشش کی۔ پہلے دن انھوں نے یہ یاد رکھا کہ گلی کے سرے پر ایک ٹھیلے پر تربوزوں کا ڈھیر ہے اور پاس ایک گھوڑا گاڑی کھڑی ہے۔ دوسرے دن اس کی تلاش میں وہ آدھ فرلانگ کا غچّہ کھا گئے۔ تربوز والے نے محض ان کو بھٹکانے کے لیے اگلے روز اپنا ٹھیلہ کہیں اور جا کھڑا کیا۔ یہی حرکت گھوڑا گاڑی والے نے بھی کی۔ آفاق میاں نے پھر مصنّف کو سمجھایا کہ چلتی پھرتی نشانی رکھنے کے بجائے پکی چیز کی نشانی رکھو۔ مصنّف نے آفاق میاں کی یہ بات گرہ میں باندھ لی۔ عین گلی کے سامنے ایک دکان پر پیپسی کولا کا اشتہار لگا تھا، پکّا دیوار میں جڑا ہوا۔ لیکن شام تک پیپسی کولا والوں نے اس قسم کے اشتہار شہر میں جابجا ہزاروں جگہ پر جڑ دیے۔ آفاق میاں کا کہنا تھا یہ تو پہلے سے جڑے ہیں اور مصنّف کی آمد سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ علاقے کا نام بھی کچھ ٹیڑھا سا تھا۔ مصنّف نے نام یاد رکھنے کی بہت کوشش کی یاد نہ ہو۔ پھر آخر میں مصنّف نے ایک امریکن اسپتال کا نام یاد کر لیا جو آفاق میاں کے گھر سے دو گھر چھوڑ کر تھا۔

(ii) یہ جواب طلبہ کو خود لکھنے کا موقع دیجیے۔

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

۵۔ حُروفِ فُجائیہ:

(i) واہ (ii) اُف (iii) افسوس (iv) ارے (v) اُف (vi) اوہو

تخلیقی لکھائی: تبصرہ نویسی

۶۔ دی گئی ہدایت کے مطابق طلبہ سے تبصرہ نویسی کا کام کروائیے۔

نادیدہ متن کی تفہیم: صبر و برداشت

سوال (i) سے (v) طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

سرگرمی:

- دی گئی سرگرمی کا کام کروائیے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS

نظم: مرغِ مرحوم ...... (صفحہ ۱۲۷ تا ۱۳۲)

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقصد:

- شاعر اسد جعفری کی مزاحیہ شاعری سے محظوظ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- مرکزی خیال اور بند کی تشریح کرسکیں۔
- ردیف اور قافیے سے آگاہ ہوسکیں۔
- تشبیہات کو سمجھ کر استعمال کرسکیں۔
- دی گئی نادیدہ تفہیم پڑھ کر اس کے سوالات کے جوابات تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- سورج مکھی

پیریڈز: ۷۔۸

طریقۂ کار:

- طلبہ سے باری باری بلند خوانی تاثرات سے کروائیے۔
- خاص الفاظ کے معانی اور جُملہ سازی کروائیے۔
- مرکزی خیال اور بند کی تشریح کے لیے تبادلۂ خیال کیجیے بعد ازاں تحریری کام طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- ردیف اور قافیہ سمجھ کر نظم سے اخذ کروائیے۔
- تشبیہات کو سمجھا کر دُرست استعمال کروائیے۔
- نادیدہ تفہیم پڑھ کر طلبہ کو سوالات کے جوابات خود تحریر کرنے دیجیے۔

(حل شدہ مشق):

۱۔ بند کی نثر درج ذیل ہے:

- اے مرغے! تجھے کراچی سے پالنے اور مشرقی آداب سکھانے کے لیے لایا تھا اور یہ چاہتا تھا کہ تجھے مفت خوروں سے بچا لوں مگر تو موت کا شکار ہوگیا اور میری خواہش پوری ہونے سے پہلے ہی دم توڑ گئی۔

معانی	ضربُ المثل
وہ خواہش یا تمنا جو پوری ہونے سے پہلے ختم ہوجائے	حسرت ان غنچوں پہ ہے جو بن کھلے مُرجھا گئے

جُملہ: زارا کی خواہش تھی کہ وہ ڈاکٹر بنے مگر اس کے نمبر کم آنے پر ایسا نہ ہوسکا۔
حسرت ان غنچوں پہ ہے جو بِن کھلے مُرجھا گئے

۲۔ یہ طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

۳۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

۴۔

جانور	لومڑی	شیر	گدھا	ہرن	گرگٹ	بندر	کچھوا
خصوصیت	چالاک	بہادر	بےوقوف	پُھرتیلا	رنگ بدلنے والا	نقال	سُست

۵۔ چوتھے اور پانچویں بند کے ردیف اور قافیے درج ذیل ہیں

بند	ردیف	قافیہ
چوتھا بند	رہ گیا	بچاتا، پلاتا، لگاتا
پانچواں بند	ثابت ہوئی	نہاں، دشمناں، رائیگاں

۶۔ چوتھے بند پر تبادلۂ خیال کرنے کے بعد طلبہ کو خود تشریح لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

۷۔ الفاظ کے جُملے

الفاظ	جُملے
بدخواہ	اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں بدخواہ لوگوں کے شر سے محفوظ رکھیں۔
مفت خور	مفت خور ہونا انسان کو بے عزت کروا دیتا ہے۔
ملائم	ہرا کمبل بہت ملائم ہے۔
رائیگاں	محنت کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔
وبائے عام	کرونا کی وبائے عام سے پوری دنیا کا نظام درہم برہم ہوگیا تھا۔

۸۔ مرکزی خیال:

شاعر اسد جعفری کی نظم "مرغ مرحوم" میں دراصل پالتو جانوروں سے ہونے والی محبّت اور لگاؤ کی عکّاسی نہایت منفرد انداز میں کی گئی ہے اور یہ احساس دلایا گیا ہے کہ پالتو جانور بھی ہمارے لیے گھر کے ایک فرد کی حیثیت رکھتے ہیں۔

نادیدہ متن کی تفہیم: بھینس

۹۔ سوالات کے جوابات

(i) یہ مضمون مصنّف شفیق الرّحمٰن نے مزاحیہ انداز میں تحریر کیا ہے۔

(ii) "بھینس کے آگے بین بجانا"

(iii) مضمون کے کچھ دل چسپ جُملے:

- بھینس کے بچّے شکل صورت میں ننھیال اور ددھیال دونوں پر جاتے ہیں۔
- بھینس ہمارے بغیر رہ لے لیکن ہم، بھینس کے بغیر ایک دن نہیں رہ سکتے۔
- دُور سے یہ پتا چلانا مشکل ہو جاتا ہے کہ بھینس اِس طرف آرہی ہے یا اُس طرف جا رہی ہے۔
- بھینس اگر ورزش کرتی اور غذا کا خیال رکھتی تو شاید چھریری ہو سکتی تھی۔
- بھینس کے سامنے بین بجائی جائے تو نتیجہ تسلّی بخش نہیں نکلتا۔

(iv) "کوّا" گرامر میں ہمیشہ مذکّر استعمال ہوتا ہے۔ کوّے کی نظر بڑی تیز ہوتی ہے، جن چیزوں کو وہ نہیں دیکھتا، شاید وہ چیزیں اس قابل نہیں ہوتیں کہ انھیں دیکھا جائے، کوّا باورچی خانے کے پاس بہت مسرور رہتا ہے۔ ہر لمحے کے بعد کچھ اُٹھا کر کسی اور کے لیے کہیں چھپنک آتا ہے اور درخت پر بیٹھ کر سوچتا ہے کہ زندگی کتنی حسین ہے۔ کہیں بندوق چلے تو کوّے اسے ذاتی توہین سمجھتے ہیں اور دفعتاً لاکھوں کی تعداد میں کہیں سے آجاتے ہیں اور اس قدر شور مچاتے ہیں کہ بندوق چلانے والا مہینوں پچھتاتا رہتا ہے۔

سرگرمی:

- سورج مُکھی صفحہ ۱۳۱ پر دی گئی سرگرمی کروائیے۔

اُردو کے چٹخارے

خصوصی مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوں کہ:

- شان الحق حقّی کے اقتباسات سے محظوظ ہو سکیں۔
- حُروف اور الفاظ کے ہیر پھیر سے پہیلیاں بنانا اور بوجھنا سیکھ سکیں۔

طریقۂ کار:

- طلبہ سے چند پہیلیاں لکھ کر لانے کے لیے کہیے اور پھر ان پر تبادلۂ خیال کرتے ہوئے اعلان سبق کیجیے۔
- طلبہ کو بلند خوانی (۱۰ منٹ) کرنے دیجیے۔
- پھر ہر سطر کی وضاحت کے ساتھ تبادلۂ خیال کیجیے۔

اعادہ

مقاصد:

طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

- اپنے کاموں کا جائزہ لے سکیں۔
- تجزیے اور مشاہدے کی صلاحیت پیدا کرسکیں۔

مدد گار مواد:

- تمام جماعت اور گھر کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کتاب اور طلبہ کی کاپیاں ۔

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار :

طلبہ کو ان کی کاپیاں اور کتب دیکھنے کا موقع فراہم کیجیے۔ دیے گئے سوالوں کے زُبانی جوابات پوچھیے۔ طلبہ کو گروہ میں تبادلۂ خیال کرنے کا موقع دیجیے۔ بعد ازاں درجِ ذیل سوالوں کے جوابات کاپی میں لکھوایئے۔

- پڑھائے گئے اسباق سے آپ نے کیا سیکھا؟ خاص خاص نکات لکھیے۔
- کون سا کام بہت اچّھا لگا اور کیوں؟
- کون سے کام/ کاموں میں آپ کو ابھی محنت کی ضرورت ہے؟

مشاعرہ:

مقصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی نظم کو دُرست تلفّظ، آہنگ، حرکات و سکنات کے ساتھ پیش کرسکیں۔

مددگارمواد

- منتخب کردہ شاعرانہ کلام - انٹرنیٹ سے شعرا/ معیاری مشاعروں کی ویڈیوز

پیریڈز: ۲

طریقہ کار:

- طلبہ کے ساتھ مل کر مختلف مستند شعرا کا کلام منتخب کیجیے۔ انٹرنیٹ کی مدد سے ان شعرا کے اپنا کلام پیش کرنے کے طریقے کو دیکھنے کی ہدایت اور مواقع فراہم کیجیے۔ مشاعرے کے دن طلبہ اُن ہی شعرا کے بھیس میں آئیں اور باری باری کلام پیش کریں۔ مائیک / شمع کا انتظام کیجیے۔ سب سے محترم شاعر کا کلام سب سے آخر میں پیش کروایئے۔
- طلبہ کو شاعروں کو داد دینے کا طریقہ بتایئے۔ تہذیب کی حدود میں رہنے کے بارے میں بات کیجیے۔ اسٹیج سجایئے۔ مشاعرے کے لیے والدین کو بھی مدعو کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح کی سرگرمیاں طلبہ میں شاعری کا ذوق و شوق پیدا کرتی ہیں۔

تیسرا جائزہ

۱۔ دیے گئے خاص الفاظ کے معانی لکھیے اور اپنے جُملوں میں استعمال کیجیے۔

دل فریب، خودداری، تلف، ایثار، قائل، چمپت، نواحات، وبائے عام

۲۔ درست جواب کے دائرے میں رنگ بھریے:

(i) گورنمنٹ کالج لاہور میں علاّمہ اقبال رحمۃاللہعلیہ کو ملے :

○ مرزا غالب ○ پروفیسر آرنلڈ ○ میرحسن ○ حسرت موہانی

(ii) نام دیو مالی ہے ایک :

○ افسانہ ○ آپ بیتی ○ شخصی خاکہ ○ ناول

(iii) ہر بات جو کان میں پڑے ضروری نہیں کہ:

○ سچ ہو ○ جھوٹ ہو ○ قصّہ ہو ○ کہانی ہو

(iv) ترکی زُبان میں 'T' آواز دیتا ہے:

○ دال کی ○ رے کی ○ میم کی ○ نون کی

(v) ابن انشا کا اصل نام تھا:

○ شیر محمد خان ○ فضل احمد خان ○ آفاق احمد خان ○ اسد خان

۳۔ دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے:

(i) علاّمہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش اور وفات کی تواریخ لکھیے۔

(ii) نام دیو کی موت کا کیا سبب تھا۔

(iii) حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اولاد کی تعداد اور نام تحریر کیجیے۔

(iv) 'آم گدھا بھی نہیں کھاتا' اور 'گدھا نہیں کھاتا' دونوں جملوں کا فرق اور اس میں مزاح کا پہلو واضح کیجیے۔

(v) سفید جھوٹ سے کیا مراد ہے؟

۴۔ دیے گئے الفاظ کی جمع بنائیے: خیال، فساد، قطرہ، صدمہ، روایت، عبادت

۵۔ دیے گئے جملوں میں دُرست حُروفِ فجائیہ لکھیے اور علامت کا استعمال کیجیے: افسوس، واہ، اف، اوہو، ارے

(i) ____________ بہت خوش خط لکھائی ہے۔

(ii) ____________ کیا قیامت کی گرمی ہے یہاں۔

(iii) ____________ سارا تیل گر گیا۔

۶۔ اسم علم کی کتنی اقسام ہیں؟ نام تحریر کیجیے۔

۷۔ دیے گئے جملوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھیے:

(i) بابا نے راشد کو ________________ خوش رہنے کی دعا دی۔ (صدا ، سوا)

(ii) عاصم اپنے کھیت میں ________________ چلا رہا ہے۔ (ہَل، حل)

(iii) امی نے میری مدد کرنے کی ________________ بھر لی۔ (حامی، ہامی)

۸۔ دیے گئے اشعار کی تشریح حوالے کے ساتھ لکھیے:

(i) آغوش میں زمین کی سویا ہوا ہو سبزہ — پھر پھر کے جھاڑیوں میں پانی چمک رہا ہو

(ii)
میں ”وبائے عام“ سے تجھ کو بچاتا رہ گیا
تجھ کو کتنے قیمتی شربت پلاتا رہ گیا
تجھ کو رانی کھیت کے ٹیکے لگاتا رہ گیا
میرے انجکشن تجھے لُطفِ فنا دینے لگے
”جن پہ تکیہ تھا وہی پتّے ہَوا دینے لگے“

۹۔سبق ’دنیا گول ہے‘ کا مرکزی خیال لکھیے۔

۱۰۔سبق ’نام دیو مالی‘ کا خلاصہ لکھیے۔

۱۱۔سبق ’زرگزشت‘ کا تجزیہ کرتے ہوئے اس کی خوبیوں اور خامیوں پر آسان فہم زُبان میں تبصرہ لکھیے۔

نوٹس